SAT.21.Nov.2020
VOLUME:15 NO:295
PRICE: ₹ 3=00
Mob:8055362952
Off (02462):243370
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established:May1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

R.N.I NO.MAHURD/2006/16935

ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 21/نومبر 2020ء
جلد: 15 شمارہ 295
5/ربیع الآخر 1442ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

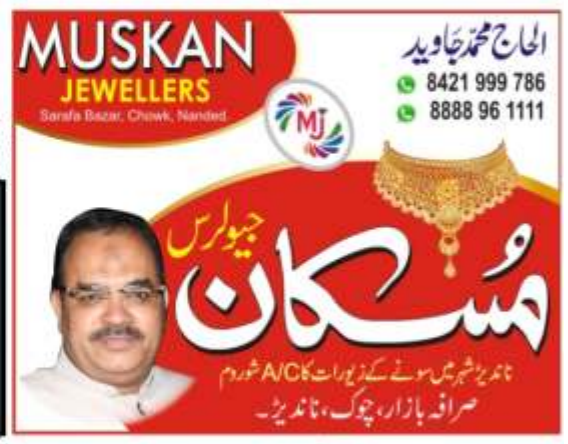

ممبئی میں اسکول اور کالج 31 دسمبر تک بند رہیں گے

ممبئی 20 نومبر (یو این آئی) ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے آج فیصلہ کیا ہے کہ ممبئی کے اسکول اور کالجز 23 نومبر کو دوبارہ نہیں کھلیں گے البتہ 31 دسمبر تک یہ بند رہینگے کووڈ 19 کی 'دوسری لہر' کے امکان کے پیش نظر کارپوریشن یہ فیصلہ کیا ہے۔ اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ممبئی کے میئر کشوری پیڈنیکر نے کہا کہ بی ایم سی کے دائرہ اختیار میں تمام اسکول اور کالجز 31 دسمبر تک بند رہیں گے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ممبئی میں کووڈ 19 کے بڑھتے ہوئے معاملات کے تناظر میں شہری ادارہ نے یہ فیصلہ لیا ہے۔ شہری حکام کووڈ۔ 19 کی 'دوسری لہر' کے امکان کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ 31 دسمبر تک اسکولوں کو بند رکھنے کے اقدام کو ضروری قرار دیا گیا ہے ممبئی کے علاوہ ریاستی حکومت نے تمام اضلاع کی انتظامیہ کو حکم دیا ہے کہ وہ مقامی سطح پر حالات کا جائزہ لینے کے بعد تعلیمی اداروں کو کھولنے کا فیصلہ کریں

ہریانہ میں کورونا کی وبا سبھی اسکول 30 نومبر تک بند

چنڈی گڑھ، 20 نومبر (یو این آئی) ہریانہ حکومت نے ریاست میں کووڈ۔19 انفیکشن کے بڑھتے معاملوں کے پیش نظر طالب علموں کے صحت کے پیش نظر سبھی سرکاری اور نجی اسکولوں کو 30 نومبر 2020 تک بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریاست کے اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے ایک ترجمان نے آج یہاں یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ اسکول ایجوکیشن ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز، ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسرز، ڈسٹرکٹ پروجیکٹ کوآرڈینیٹرز، بلاک ایجوکیشن آفیسرز، بلاک ایلیمنٹری ایجوکیشن آفیسرز اور اسکول کے سربراہان کو ہدایات دی گئی ہیں کہ اسکول کے احاطے کو انفیکشن سے پاک کرنے کے لئے سینیٹائز کریں۔ ان ہدایتوں کی خلاف کرنے پر اسکول کے ہیڈ اور منیجر ذمہ دار ہوں گے۔

یوپی: کورونا وائرس کے 2858 نئے معاملے

لکھنؤ: 20 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش میں گذشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا وائرس کے 2858 نئے مریضوں کی تصدیق کے بعد ریاست میں مصدقہ مریضوں کی مجموعی تعداد 521988 ہوگئی۔ ریاست کے 7 اضلاع جن میں سے زیادہ طرح دہلی واطراف کے علاقوں میں کورونا کے مریضوں میں اچانک اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ریاست کے اڈیشنل چیف سکریٹری (صحت) امت موہن پرساد نے بتایا کہ گذشتہ 3-4 دنوں ان اضلاع میں یومیہ 100 سے زیادہ مریضوں کی تصدیق ہورہی ہے۔ اس درمیان ریاست میں پازیٹیو مریضوں کی تعداد کم ہوکر 94.08 فیصدی ہوگئی جو کہ جمعرات کو 94.18 فیصدی تھی۔ ابھی تک ریاست میں اس وبا سے متاثر ہونے والے 49131 مریض شفایاب ہوچکے ہیں جن میں گذشتہ 24 گھنٹوں میں ریاست کے مختلف اسپتالوں سے ڈسچارج ہونے والے 2220 مریض شامل ہیں۔ اس وقت ریاست میں 23357 ایکٹیو مریض ہیں جن میں سے 10395 ہوم آئسولیشن، 2167 پرائیویٹ اسپتال اور بقیہ مریض سرکاری اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ وہیں 20 نئی اموات کے ساتھ ریاست میں مہلوکین کی تعداد بڑھ کر 7500 ہوگئی۔ جمعرات کو ریاست کے مختلف لیبوں میں 161888 نمونوں کی جانچ کی گئی جس کے بعد ریاست میں ٹیسٹ کئے گئے مجموعی نمونوں کی تعداد 17636904 ہوگئی۔

بہار میں بھی 'لو جہاد' روکنے کے لیے
جلد قانون بنایا جائے گا: گری راج سنگھ

پٹنہ: اتر پردیش سمیت بی جے پی حکمراں کئی ریاستوں میں 'لو جہاد' روکنے کے لیے قانون لانے کی تیاریاں چل رہی ہیں، اور اب بہار میں بھی اس کے آثار نظر آنے لگے ہیں۔ حالانکہ نتیش کمار اس طرح کی چیزوں سے ہمیشہ بچتے نظر آئے ہیں، لیکن اس مرتبہ چونکہ بی جے پی نے جنتا دل یو کے مقابلے کہیں زیادہ سیٹیں اسمبلی انتخاب میں حاصل کی ہیں، اس لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر دباؤ یقینی ہے۔ بی جے پی کے شعلہ بیان لیڈر اور مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے 'لو جہاد' کے تعلق سے جو بیان دیا ہے اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔ انھوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے واضح لفظوں میں کہا کہ ''بہار میں لو جہاد روکنے کے لیے قانون بنایا جائے گا۔'' بیگوسرائے میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے گری راج سنگھ نے کہا کہ کچھ ریاستیں لو جہاد کو روکنے کے لیے قانون لا رہی ہیں، لو جہاد پر روک کا قانون پورے ملک میں نافذ کیا جانا چاہیے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''وقت کی مانگ کو دیکھتے ہوئے لو جہاد پر حکومت کو سختی کرنی چاہیے۔'' قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش میں حال ہی میں 'لو جہاد' کے خلاف قانون لانے کی بات کہی گئی تھی۔ ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لو جہاد کے خلاف قانون بنانے کا اعلان کیا گیا تھا۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے اس پر بولتے ہوئے کہا تھا کہ اس سے عدالتی حکم کی تعمیل کے ساتھ ساتھ بہن بیٹیوں کی عزت افزائی بھی ہوگی۔

دہلی کے اسپتالوں میں ہجوم، قبرستان بھی بھرنے لگے

نئی دہلی۔ بھارت میں جمعے کو کورونا وائرس کے متاثرین کی تعداد 90 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق انڈیا کے دارالحکومت دہلی میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کی وجہ سے ہسپتال بھرنے لگے اور قبرستانوں میں جگہ کم پڑ گئی ہے۔ دنیا میں کورونا وائرس سے سب سے زیادہ متاثر ممالک میں دوسرے نمبر پر موجود انڈیا میں اب تک ایک لاکھ 32 ہزار افراد اس عالمی وبا سے ہلاک ہوگئے دارالحکومت دہلی میں کورونا متاثرین کی تعداد پانچ لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ جمعرات کو دہلی کی ریاستی حکومت نے کورونا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ماسک نہ پہننے پر جرمانے کی رقم میں چار گنا اضافہ کیا تھا۔ دہلی کے سب سے بڑے قبرستان میں مردوں کی تدفین کے لیے جگہ کم پڑ رہی ہے۔ قبرستان کے ایک گورکن محمد شمیم نے اے ایف پی کو بتایا کہ مردوں کی تدفین کے لیے جگہ تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ 'شروع میں جب وائرس پھیلنا شروع ہوا تو مجھے لگا میں ایک سو سے دو سو مردوں کو دفناؤں گا اور بس۔ لیکن موجودہ صورتحال میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھی۔' ان کا کہنا تھا کہ 'میرے پاس اس وقت بس 50 سے 60 قبروں کی جگہ ہے۔ اس کے بعد کیا ہوگا مجھے کچھ معلوم نہیں۔' واضح رہے انڈیا میں مارچ میں سخت لاک ڈاؤن نافذ کیا گیا تھا۔ لیکن لاکھوں نوکریوں کے نقصان کے بعد حکومت کے معیشت کو بحال کرنے کی کوشش میں پابندیاں آہستہ آہستہ کم کی گئیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے وبا کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ عام طور پر لوگ ماسک پہننے اور سماجی دوری رکھنے کو تیار نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب پابندیاں دوبارہ عائد کی جارہی ہیں۔ مغربی شہر احمد آباد میں حکام نے سنیچر اور اتوار کی چھٹی کے دوران لوگوں کی نقل و حرکت محدود کرنے کے لیے کرفیو نافذ کردیا ہے۔ راجیو کمار گپتا نام کے ایک مقامی افسر کا کہنا ہے کہ، 'اس دورانیے میں صرف دودھ اور دوا کی دکانوں کو کھولنے کی اجازت ہوگی۔' دلی میں قائم آل انڈیا انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے پروفیسر آنند کرشنن کا کہنا ہے کہ، 'کیسز کی تعداد میں اضافہ تشویش کی بات ہے، کیونکہ اس کی وجہ لوگوں کا بنیادی کورونا کے حوالے سے مناسب رویہ اختیار نہ کرنا ہے۔' بنگلور سے تعلق رکھنے والے طبی ماہر ہمنت شیوڑے کا کہنا ہے کہ ایسا ممکن ہے کہ سرکاری اعداد و شمار میں بڑے شہروں کے کیسز کی تعداد گنتی میں نہ لائی جارہی ہو۔ 'میرا اندازہ ہے کہ یہ آہستہ آہستہ اور خاموشی سے دیہی علاقوں میں پھیل رہا ہے۔'

مندر میں نماز پڑھنے کے ملزمین کی
ضمانت عرضی پر سماعت ملتوی

متھرا 20 نومبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع متھرا کی ایک عدالت میں نند بابا مندر کے احاطے میں نماز ادا کرنے کے پاداش میں جیل میں قید فیصل خان اور چاند محمد کی ضمانت کی عرضی پر سماعت کی اگلی تاریخ 24 نومبر طے کی گئی ہے۔ اسسٹنٹ سرکاری وکیل راجو سنگھ نے جمعہ کو بتایا کہ فیصل خان اور چاند محمد کی ضمانت عرضی پر سماعت اس لئے ٹال دی گئی کیونکہ معاملے سے متعلق سب انسپکٹر من موہن شرما کورونا متاثر ہونے کی وجہ سے 7/8 نومبر سے کوارنٹائن ہیں جس کی وجہ سے فیصل کی گرفتاری کے ضمن میں دستاویزات عدالت میں داخل نہیں کئے جاسکے۔ اس معاملے کے دوسرے ملزم چاند محمد کی گرفتاری تو نہیں ہوئی لیکن انہوں نے حلف نامہ داخل کر کے عدالت سے اپنی پیشگی ضمانت کی درخواست کی ہے۔ دونوں ہی ملزمین کے خلاف پولیس نے نند بابا مندر کے مہنت کانہا سوامی کی تحریر پر آئی پی سی کی دفعات 153 (اے) اور 505 کے تحت برسانا تھانے میں یکم نومبر کو مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس رپورٹ کے مطابق غذائی خدمت گار تنظیم نئی دہلی کے دو اراکین فیصل خان، چاند محمد 29 اکتوبر کو دوپہر ساڑھے 12 بجے نند بابا مندر آئے تھے۔ ان کے ساتھ اسی تنظیم کے رکن آلوک رتن اور تیلیس گپتا بھی تھے۔ فیصل اور چاند نے بعد میں مندر کے ایک حصے میں نماز ادا کی تھی۔ جس کے بعد نماز پڑھنے کے پاداش میں تنظیم اراکین کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

کانگریس نے قومی سیکورٹی، خارجہ اور معاشی امور کی کمیٹی تشکیل دی
منموہن سنگھ تینوں کمیٹیوں میں شامل

نئی دہلی: قومی مفاد کے مختلف ایشوز پر پارٹی کی پالیسی کو دھار دینے کے لیے کانگریس صدر سونیا گاندھی نے تین کمیٹیوں کی تشکیل کی ہے۔ یہ تین کمیٹیاں قومی سیکورٹی، خارجہ معاملوں اور معاشی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائی گئی ہیں۔ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کو تینوں کمیٹیوں میں جگہ دی گئی ہے۔ سبھی کمیٹی میں 5-5 ارکان شامل کیے گئے جن میں سے ایک کو کوآرڈینیٹر بنایا گیا ہے۔ قومی سیکورٹی سے متعلق تشکیل کمیٹی میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کے علاوہ سینئر لیڈر غلام نبی آزاد، ویرپا موئلی، وی وتھی لنگم اور ونسنٹ پالا کو رکن بنایا گیا ہے۔ پالا کو آرڈینیٹر کی بھی ذمہ داری نبھائیں گے۔ خارجہ معاملوں پر بنی کمیٹی میں منموہن سنگھ کے ساتھ ششی تھرور، آنند شرما، پیتا گری الاکا اور سلمان خورشید کو رکن بنایا گیا ہے۔ سلمان خورشید اس کمیٹی کے کوآرڈینیٹر ہوں گے۔ تیسری یعنی معاشی امور پر بنی کمیٹی میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کے علاوہ سابق وزیر مالیات پی چدمبر، دگوجے سنگھ اور ملکارجن کھڑگے کو شامل کیا گیا ہے۔ بے رام رمیش بھی اس کمیٹی میں شامل ہیں جنھیں کوآرڈینیٹر کی بھی ذمہ داری دی گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ بہار انتخابی نتائج، آر سی ای پی اور گپکار اعلامیہ جیسے ایشوز کے درمیان ان نئی کمیٹیوں کی تشکیل کر سونیا گاندھی نے صاف کردیا ہے کہ کانگریس کی آگے کی پالیسی کافی دھار دار ہونے والی ہے۔ ان کمیٹیوں میں زیادہ تر سینئر لیڈروں کو جگہ دینے سے ان کے تجربات کا فائدہ پارٹی کو ملے گا۔

شادی کی تقاریب میں شامل ہونے والیا فراد کی تعداد دوسو سے کم کر کے 50 کرنے کا فیصلہ غیر انسانی: انل

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری انل کمار نے جمعہ کے روز کہا کہ کیجریوال حکومت کا شادیوں میں شامل ہونے کی تعداد کو کم کر کے 50 کرنے کا اچانک کیا گیا فیصلہ غیر انسانی ہے۔ چودھری انل نے آج کہا کہ اچانک کیا گیا یہ فیصلہ نہ صرف شادی کی صنعت کو برباد کردے گا، بلکہ کووڈ -19 وبا کے بحران سے متاثرہ شادی کے بیزن میں اس سے متعلقہ صنعت سے وابستہ لوگوں کو بہت زیادہ نقصان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال حکومت میں دوراندیشی اور منصوبہ بندی کا فقدان واضح طور پر نظر آتا ہے کیونکہ دیوالی سے ٹھیک ایک ہفتہ پہلے اچانک پٹاخوں کی فروخت پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا، تب تک تاجروں کو پٹاخے اسٹاک کرنے کے لیے لائسنس جاری کردیئے گئے تھے، پٹاخہ پر پابندی کے سبب تاجروں کو بھاری نقصان ہوا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کے اس طرح کیا چانک، من مانے فیصلوں نے نہ صرف معیشت کو تباہ کیا ہے، بلکہ لوگوں میں ایک نفسیاتی بحران بھی پیدا کردیا ہے، کیونکہ وہ اس تعلق سے اندھیرے میں ہیں کہ مستقبل میں کیا ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ سے چھ لاکھ افراد شادی سے وابستہ صنعت پر منحصر ہیں، جن میں ٹینٹ، کنٹریکٹر، میرج ہال کے مالکان، پھول فروش، فروٹ سبزیوں کے سپلائر وغیرہ شامل ہیں۔ سرکاری شادی میں شرکت 200 سے کم کر کے 50 کرنے سے اس سے وابستہ تمام لوگوں کو بہت بڑا مالی نقصان ہوگا۔

دہلی کی پرائیویٹ لیبارٹریوں میں کورونا ٹیسٹ کی قیمت کم کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) دہلی میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ میں اضافے کے پیش نظر پرائیویٹ لیبز میں کرونا وائرس ٹیسٹ (آر ٹی پی سی آر) کی قیمت کو کم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ ہریت سنگھ ہورا نے جمعرات کے روز دہلی کے نیو فرینڈس کالونی علاقے کے ریذیڈنٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن (آر ڈبلیو اے) کے سینئر نائب صدر جسوندر سنگھ جولی کی طرف سے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو خط لکھا ہے۔ مسٹر ہورا نے کہا کہ خط میں انہوں نے وزیر اعلیٰ کو دیگر ریاستوں میں کورونا وائرس کے ٹیسٹ کے نرخوں کا نوٹس لیتے ہوئے ان کے مطابق دہلی میں نئی قیمتیں متعین کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوری طور پر کورونا ٹیسٹ کے لئے لوگوں کو ایک پرائیویٹ لیب میں 2400 روپے ادا کرنے ہوتے ہیں، جبکہ ہریانہ میں 1200، اتر پردیش میں 1600 اور کرناٹک میں 1500 روپے میں یہ ٹیسٹ ہوتا ہے۔ مسٹر ہورا کے مطابق انہیں چیف منسٹر آفس سے اپنے خط کا ای میل کے ذریعہ جواب ملا ہے۔ دفتر نے اس تجویز کو محکمہ صحت کے نوٹس میں لانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

مسجد میں نماز پڑھنے پر دو ہزار روپے کا جرمانہ غریب مخالف، واپس لینے کا مطالبہ

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) دہلی اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر رامویر سنگھ بدھوڑی نے ماسک نہ پہننے پر 2000 روپے جرمانے کو غریب مخالف قرار دیتے ہوئے، اسے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر بدھوڑی نے جمعہ کے روز کہا کہ غریب لوگوں کی ایک بڑی تعداد دہلی میں رہتی ہے اور 2000 روپے جرمانہ ان کے لئے بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے کیجریوال حکومت سے اپیل کی کہ وہ پوری دہلی میں مفت ماسک کی تقسیم کو یقینی بنائے اور لوگوں کو کورونا وائرس سے بھی آگاہ کرے۔ جب تک کہ اس عالمی وبا کو روکنے کے لئے کوئی ویکسین یا دوائی موجود نہیں ہوجاتی، اس سے بچنا ہی اس کو روکنے کا ایک واحد راستہ ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے دہلی میں کورونا وائرس کے خلاف دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی کی آگاہی مہم کے تحت مفت ماسک تقسیم پروگرام میں لوگوں کو مفت ماسک تقسیم کیا۔ یہ پروگرام بدر پور اسمبلی حلقہ کے موڈل بند اگروال مارکیٹ میں میں منعقد کیا گیا تھا۔

ملک کا سب سے بڑا ادارہ سی بی آئی
ایک 'پان پٹی کی دوکان' کی مانند ہے: اسلم شیخ

ممبئی 20 نومبر (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر اسلم شیخ نے آج یہاں مرکزی بی جے پی حکومت کے تحت کام کرنے والے ملک کے بڑے تفتیشی ادارے سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) پر الزام عائد کیا ہے کہ اب یہ ادارہ کسی پان کی دکان کے مانند ہوگیا ہے اور مرکز کے اشاروں پر یہ من مانی کاروائی کر رہا ہے۔ کسی بھی ریاست میں ریاستی حکومت کی اجازت کے بغیر سی بی آئی کے تفتیش کئے جانے کو غلط قرار دیے جانے والے اور ریاستی حکومت کی اجازت کو لازمی قرار دئے جانے والے سپریم کورٹ کے فیصلے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تحت سی بی آئی ایک 'پان پٹی کی دوکان' کی طرح ہوگئی ہے خاص طور پر غیر بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں یہ اپنی من مانی کارروائیاں کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سی بی آئی نے وزرائے اعلیٰ اور وزرا کے خلاف بھی دباو کے تحت کارروائی کی ہے۔

ملک میں کورونا وائرس کے متاثرین کی تعداد 90 لاکھ کے پار

نئی دہلی، 20 نومبر (یو این آئی) ملک میں کورونا وائرس کے مریضوں میں اضافے کے درمیان جمعہ کے روز متاثرین کی تعداد 90 لاکھ کے پار ہوگئی ہے اور اگر انفیکشن کی شرح اسی طرح بڑھتی رہی تو یہ تعداد ایک کروڑ تک پہنچنے میں دیر نہ ؟ں لگے گی ملک میں کورونا وائرس کا پہلا کیس جنوری میں کیرالہ میں سامنے آیا تھا جس کے بعد یہ پورے ملک میں پھیل گیا۔ کورونا وائرس کے معاملے ابتداء ؟ میں تیزی سے پھیلنے کے بعد درمیانے انفیکشن کے معاملوں میں کمی دیکھی گئی، لیکن آج پھر سے مریضوں کی تعداد 491 بڑھ کر 443794 ہو گئی۔ ماہرین دہلی سمیت ملک کی متعدد ریاستوں میں کورونا وائرس کے متاثرین میں اضافے کو اس عالمی وبا کی دوسری لہر قرار دے رہے ہیں۔ دہلی میں بھی کورونا وائرس کے مریضوں میں نمایاں کمی آئی تھی، لیکن یہاں بھی انفیکشن کی شرح گزشتہ کچھ دنوں سے مسلسل بڑھتی جارہی ہے۔ کیرالہ اور مہاراشٹر سمیت متعدد ریاستوں کی یہی صورتحال ہے۔ چونکہ ملک میں کورونا وائرس کے متاثرین کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ تاہم، راحت کی بات یہ ہے کہ اس سے شفایاب ہونے والے افراد کی تعداد زیادہ ہے اور اموات کی شرح اب بھی کم ہے۔ ہندوستان میں فی الحال کورونا وائرس کے سب سے زیادہ مریض مہاراشٹر، کیرالہ، دہلی اور کرناٹک میں ہیں۔ کووڈ -19 سے سب سے زیادہ متاثرہ ریاست مہاراشٹر میں اب 80728 مریض ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں ریاست میں 154 مریضوں کی موت کی وجہ سے اموات کی تعداد 46356 ہوگئی ہے۔ قومی دارالحکومت دہلی میں مریضوں کی تعداد 43221 ہوگئی ہے۔ یہاں 8041 متاثرہ افراد اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جبکہ اب تک 4.59 لاکھ سے زیادہ مریض صحتیاب ہوگئے ہیں۔ اس عالمی وبائی بیماری سے متاثرہ افراد اور ہلاک ہونے والوں کی تعداد کے لحاظ سے دنیا میں امریکہ پہلے نمبر پر، ہندوستان دوسرے نمبر پر اور برازیل تیسرے نمبر پر ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ، ہندوستان اور برازیل میں دنیا بھر میں ریکارڈ ہونے والے کورونا وائرس کے تقریباً 48 فیصد مریض ہیں۔ ہندوستان نے کچھ دن پہلے ہی کورونا وائرس کے معاملے میں برازیل کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور دنیا کے دوسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ دنیا میں کورونا وائرس سے متاثرہ افراد کی تعداد 5.68 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے اور اس عالمی وبا کی وجہ سے 13.59 لاکھ سے زیادہ افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ دنیا میں کورونا وائرس کا پہلا کیس پچھلے سال کے آخر میں چین کے ووہان شہر میں سامنے آیا تھا اور اس کے فوراً بعد ہی یہ دنیا بھر میں وبا کی شکل اختیار کر لیا۔ کورونا وائرس سے سب سے زیادہ متاثرہ ملک امریکہ کورونا وائرس کے متاثرین اور اموات کے لحاظ سے پہلے نمبر پر اور شفایابی کے معاملے میں تیسرے نمبر ہے۔ جہاں اب تک 11527440 افراد متاثر ہوئے ہیں اور 250485 مریض فوت ہوچکے ہیں۔ گزشتہ ماہ ملک میں 29 اکتوبر کو کورونا وائرس کے متاثرین کی تعداد 80 لاکھ سے تجاوز ہوئی تھی اور ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں ان میں 10 لاکھ کا اضافہ درج کیا گیا اور یہ تعداد 90 لاکھ کو تجاوز کر گئی ہے۔ ملک میں مریضوں کی تعداد کم ہوکر 4.93 ہوگ ,? ہے جبکہ اموات کی شرح 1.47 ہے۔

مرکز نے سنٹرل یونیورسٹی کے دو کیمپس کی منظوری دی: ٹھاکر

شملہ 20 نومبر (یو این آئی) ہماچل پردیش کے وزیر ریونیو مہیندر سنگھ ٹھاکر نے کہا ہے کہ حکومت ہند نے سنٹرل ہونیورسٹی دھرمشالہ کے دو کیمپس قائم کرنے کے لیے منظوری دی ہے جس میں تحصیل دھرمشالہ میں شمالی کیمپس جدرانگل اور دیہرا میں جنوبی کیمپس شامل ہیں۔ انہوں نے آج یہاں بتایا کہ جنوبی کیمپس دیہرا کی تعمیر کے لیے ریاستی حکومت نے 34.55 ہیکٹر سرکاری زمین 2010 میں ہی سنٹرل یونیورسٹی ہماچل پردیش کے نام منتقل کردی تھی۔ اس کے علاوہ 81.79 ہیکٹر جنگلاتی زمین کو پوزر ایجنسی، ڈائریکٹر ہائر ایجوکیشن، ہماچل پردیش کے نام جنگل پروٹیکشن ایکٹ کے تحت تبدیل کرنے کی منظوری 11 دسمبر 2018 کو موصول ہوئی تھی، لیکن اس میں یہ شرط نافذ کردی گئی تھی کہ جس زمین کو تبدیل کرنے کی اجازت دی گئی ہے وہ کسی بھی صورت میں مرکزی حکومت کی منظوری کے بغیر کسی اور ایجنسی، محکمہ یا کسی دوسرے شخص کو منتقل نہیں کی جاسکتی۔ ایسی تبدیل شدہ جنگلاتی اراضی کی قانونی حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت سنٹرل یونیورسٹی و دیگر تمام ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے جنگل پروٹیکشن ایکٹ 1980 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے منظوری کے لیے ضروری قدم اٹھارہی ہے، لیکن وزارت جنگلات اور ماحولیات کی وضاحت کے پیش نظر سنٹرل یونیورسٹی اور کئی دیگر اہم منصوبوں کا کام شروع کرنے میں تاخیر ہورہی ہے۔

فرانس کا لہجہ تبدیل۔ کہا اسلام قابل احترام مذہب
سکریٹری جنرل مسلم ورلڈ لیگ محمد العیسیٰ سے فرانسیسی وزیر خارجہ کی بات چیت

مکہ مکرمہ : فرانس میں صدر ایمانیول میکرون کی سرپرستی میں گستاخانہ کارٹونس کی اشاعت پر عالم اسلام میں کئی ہفتوں سے زبردست احتجاج جاری ہے اور بے شمار مسلم ملکوں میں فرانسیسی اشیاء کا بائیکاٹ کرتے ہوئے فرانس پر کاری معاشی ضرب لگائی گئی ہے۔ شائد اسی کا اثر ہے کہ ان دنوں فرانس مختلف لہجہ میں بات کر رہا ہے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ جین۔ ایوس لی دریان نے گزشتہ روز مسلم ورلڈ لیگ کے سکریٹری جنرل محمد بن عبدالکریم العیسیٰ کو بتایا کہ ان کا ملک اسلام کا بطور مذہب احترام کرتا ہے اور یہ کہ فرانسیسی مسلمان ملک کا مساویانہ حصہ ہے۔ دونوں قائدین کی ٹیلیفون پر بات چیت ہوئی جس میں انہوں نے مشترک مفاد کے دیگر مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ فرانسیسی صدر مائیکرون نے حال ہی میں برطانوی میڈیا پر الزام عائد کیا تھا کہ انتخابی مقاصد کیلئے فرانسیسی مسلمانوں کو غلط طور پر پیش کیا گیا اور ان کی شبیہ بگاڑنے کی کوشش کی گئی۔ مائیکرون نے وضاحتی انداز میں کہا کہ ان کا ملک کٹر پسند مسلم عناصر اور علحدگی پسندی سے لڑ رہا ہے، اور کبھی بھی اسلام ان کا نشانہ نہیں رہا۔ فرانسیسی صدر کے اکٹوبر میں تاثرات کچھ مختلف تھے جب انہوں نے ایک ٹیچر کی گستاخی پر اُسے قتل کئے جانے کے بعد اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے قابل اعتراض ریمارکس کئے تھے۔ وہیں سے دنیا بھر میں بالخصوص مسلم ممالک میں بڑے پیمانے پر احتجاج ہوا اور فرانس کو اب شائد اس کا احساس ہوگیا ہے۔

جیش کے دہشت گرد بڑا حملہ کرنے والے تھے، وزیر اعظم مودی کا سکیورٹی جائزہ اجلاس

نئی دہلی : وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو وزیر داخلہ امیت شاہ کے ہمراہ اعلیٰ سکیورٹی قیادت کے ساتھ جائزہ اجلاس منعقد کیا جس کا پس منظر جیش محمد کے دہشت گردوں کی جموں کے مضافات میں پیش آئے اتکاؤنٹر میں ہلاکت اور اُن کے مبینہ منصوبے کا انکشاف ہے۔ حکومت کے ذرائع نے کہا کہ قومی سلامتی مشیر اجیت دوال و دیگر بھی میٹنگ میں شریک ہوئے۔ بتایا گیا کہ 26/11 کے موقع پر جیش والوں نے ہندوستان میں بڑے حملے کا منصوبہ بنایا تھا۔

بنگال میں صدر راج نافذ کرنا موجودہ حالات کی ضرورت

کلکتہ: مرکزی وزیر بابل سوپریہ ایک بار یہ کہتے ہوئے سنسنی پھیلا دی ہے کہ ہندوستان کے آئین میں ریاستی حکومت کے ذریعہ عوام کو دہشت زدہ کرنے سے روکنے کے لئے ''صدر راج'' کے نفاذ کے دفعات موجود ہیں اور اس کو نافذ کیا جاسکتا ہے۔ سوپریہ نے حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کے ذریعہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنوں کے مبینہ قتل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اب تک بی جے پی کے 100 سے زیادہ کارکنوں کو ہلاک کیا جاچکا ہے لیکن جب بھی اس کی نشاندہی کی جاتی ہے تو ریاستی حکومت کارروائی کرنے کے بجائے خارج کردیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنان کو مارا جارہا ہے۔ اگر دیدی (ممتا بنرجی) سمجھتی ہیں کہ مرکز میں ایک کمزور حکومت ہے تو، وہ ایک بہت بڑی غلطی کر رہی ہیں۔ بی جے پی کو کچھ نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ آئین میں ہی ایسی دفعات موجود ہیں کہ اس طرح کی تباہ کن اور سخت

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
21 نومبر 2020

پہلے نکاح یا پہلے کیرئیر؟

ہائیر ایجوکیشن کے نام پر لڑکیوں سے دشمنی

ڈاکٹر علیم خان فلکی
صدر سوشیو ریفارمس سوسائٹی، حیدرآباد 9642571721

لڑکیوں کی ہائیر ایجوکیشن کی پرزور وکالت کرنے والے دانشوروں سے آج ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں لڑکیاں سوال کر رہی ہیں کہ آج ہماری عمریں تیس سال سے تجاوز کر چکی ہیں، اب ہم سے شادی کون کرے گا کیونکہ جو بھی رشتہ آتا ہے انہیں بیس بائیس سال کی لڑکی چاہئے۔ کل تک جہیز سب سے بڑی رکاوٹ تھی، لیکن اب میچنگ سب سے بڑی رکاوٹ بن چکی ہے۔ پہلے لڑکی اگر خوبصورت نہ بھی ہو خوب جہیز کی رشوت دے کر لڑکے کے ماں باپ کا منہ بند کرنا آسان تھا، لیکن اب ہائیر ایجوکیشن کی وجہ سے لڑکیوں کی عمر کی میچنگ، ان کی ڈگری کی میچنگ اور پھر ان کی تنخواہ کی میچنگ ملنا ناممکن ہو گیا ہے۔ ہمارے نام نہاد تعلیم یافتہ کچھ حضرات نے اس موضوع پر ہمارا ویڈیو سن کر اعتراض کیا کہ "آپ ایک ڈاکٹر ہوتے ہوئے بھی مولویوں اور ملاؤں جیسی فرسودہ باتیں کر رہے ہیں، لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم سے "قوم کی ترقی" ہے۔ لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کی رٹ لگانے والوں سے پہلے چند سوالات ہیں جن کا جواب ان کے پاس کوئی نہیں۔

۱۔ ایجوکیشن کا مقصد کیا ہے؟ ۲۔ قوم سے ان کی کیا مراد ہے؟ ۳۔ قوم کی ترقی کی ان کے پاس کیا تعریف ہے؟ ۴۔ اسلام چاہتا ہے کہ پہلے نکاح ہو بعد میں کیرئیر، یہ صحیح ہے یا غلط؟

قوم سے مراد کیا انڈین پاکستانی یا عرب معاشرہ ہے؟ ہمارے پاس قوم سے مراد صرف "قوم رسول ہاشمی" ہے۔ اس قوم میں اور دوسری قوموں میں یہی فرق ہے کہ اس قوم کے لیڈر محمد الرسول اللہ ﷺ نے زندگی کا ایک مکمل راستہ، ایک مکمل دستور دیا ہے۔ اسلام کے علاوہ کوئی اور مذہب ایسا نہیں ہے جس نے زندگی گزارنے کا مکمل دستور دیا ہو۔ وہ لوگ ہماری قوم کے لوگ ہی نہیں جو مسلمان تو کہلوانا چاہتے ہیں لیکن زندگی گزارنے کے اصول بھی امریکہ سے، کبھی یہودیوں سے اور کبھی مشرکوں سے لے کر کسی نہ کسی طرح جائز کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

قوم کی ترقی سے مراد ہمارے آج کے دانشوروں کے ذہن میں یہ ہے کہ لڑکیاں زیادہ سے زیادہ ڈگریاں حاصل کریں، نوکریاں کریں، مردوں کے شانہ بشانہ چلیں، پھر ان کے رشتے اچھے گھرانوں سے آئیں، لڑکیاں امریکہ یا یورپ جا کر ان کے معاشرے میں سیٹ ہو جائیں۔ لیکن ہمارے نزدیک قوم کی ترقی صرف یہ ہے کہ جس قوم سے آپ کا تعلق ہے، آپ اس قوم کے لیڈر کو اپنا مکمل لیڈر تسلیم کر لیں، اور ان کے دیئے ہوئے دستور کو پوری دنیا کا دستور بنا دیں۔ جو فوج میدان جنگ میں اپنے کمانڈر کی 100% تابعداری کرتی ہے، جنگ وہی جیتتی ہے۔ جو فوج کمانڈر کے فیصلوں کو اپنی دانشوری کے تابع کرتی ہے وہ فوج بری طرح ذلت اور شکست سے دوچار ہوتی ہے۔ آج مسلمان قوم کی ساری دنیا میں ذلت اور ہر قدم پر شکست کا سبب یہی ہے۔ مثال کے طور پر ہمارے لیڈر نے جب حکم دے دیا کہ بالغ ہونے کے بعد کفو مل جانے پر پہلے نکاح کرو۔ ایجوکیشن ضروری ہے، کیریئر بھی ضروری ہے اور پروفیشنلزم بھی ضروری ہے۔ لیکن اسلام نے اس کی Priority طے کر دی ہے کہ پہلے نکاح بعد میں سب کچھ۔ لیکن ہمارے دو کوڑی کے دانشوروں کا کہنا ہے کہ لڑکیاں پہلے گریجویشن کریں، پھر پوسٹ گریجویشن، پھر کوئی میچنگ کا لڑکا ملنے تک نوکری کریں اور تجربہ حاصل کریں۔ اگر کوئی ان سے اختلاف کرے تو اس کو بڑی حقارت سے مولوی یا ملا سے تعبیر کریں گے۔ یہ نادان یہ نہیں سمجھ رہے ہیں کہ یہ کس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ یہ مولویوں کی نہیں بلکہ اس قوم کے سردار محمد الرسول اللہ ﷺ کی راست مخالفت کر رہے ہیں۔ کسی بھی رشتہ لگانے والے آفس میں جایئے، دیکھ لیجئے کہ شادی کی منتظر لڑکیوں کی اکثریت تیس سال کے آس پاس ہیں۔ اور ان میں زیادہ تو وہی لڑکیاں ہیں جن کے ذہنوں میں اعلیٰ تعلیم کا جنون بھر دیا گیا تھا۔

تیسرا سوال یہ ہے کہ ایجوکیشن، ایجوکیشن کی رٹ لگانے والوں کے پاس ایجوکیشن کا مقصد کیا ہے، اس کی صحیح تعریف کیا ہے؟ تھیوریٹیکلی اس پر تو ہر دانشور ایک طویل تقریر کر سکتا ہے، لیکن پراکٹیکلی دیکھ لیجئے، ایجوکیشن دلاتے ہوئے ماں باپ کے ذہن میں جو مقصد ان کی چھٹی حس میں چھپا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ لڑکی کو مرد پر منحصر نہ ہونا پڑے، غلامی نہ کرنی پڑے، اگر شوہر مر جائے، بھاگ جائے، دوسری شادی کر لے یا چھوڑ دے تو لڑکی کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ جب آغاز ہی شک، سرکشی اور بغاوت کی بنیاد پر ہو تو انجام بھی ویسا ہی ہوتا ہے۔ پہلی اینٹ اگر ٹیڑھی رکھ دی جائے تو دیوار چاہے آسمان تک اٹھا دی جائے، وہ دیوار ٹیڑھی ہی جائیگی۔ ایک کامیاب شادی شدہ زندگی کا راز یہ ہے کہ بیوی پہلے لونڈی بن جائے پھر شوہر غلام بن جاتا ہے۔ یہ ایک Reciprocal عمل ہے۔ لیکن لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم انہیں پہلے جھکنے نہیں دیتی۔ اعلیٰ تعلیم کے بعد اپنی Ego کو فنا کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

میاں بیوی کے کامیاب رشتے کی بنیادیں چار ستونوں پر کھڑی ہیں۔ پہلا رشتہ یہ ہے کہ تعلق میاں بیوی کا ہو یعنی ایک دوسرے کے مکمل حقوق ادا کر رہے ہوں۔ دوسرا دوستانہ رشتہ ہے۔ یعنی وہ ایک دوسرے کے ساتھ مکمل دوست کی طرح رہتے ہوں۔ تیسرا رشتہ یہ ہے کہ وہ ایک مکمل محبوب اور محبوبہ کی طرح رہتے ہوں۔ پہلے دو تعلقات تو ہر حال دیکھنے میں آتے ہیں لیکن تیسرا رشتہ یعنی محبوب اور محبوبہ کا رشتہ جو پوری زندگی کی جان ہے، یہ اس وقت ممکن ہے جب لڑکی کی عمر تیس یا بیس یا زیادہ سے زیادہ پچیس سال تک ہے۔ جب جذبات کلی کی طرح علی الصباح کھلتے ہیں اور مہک آتی ہے۔ دھوپ نکل جانے کے بعد پھول کھلتا تو ہے لیکن بڑھتی ہوئی دھوپ کی گرمی اس کی خوشبو کا ختم کر دیتی ہے۔ جب لڑکیاں جوانی کی اصل عمر سے نکل جائیں، تو پھر انہیں خوشی کے رشتے نہیں آتے، مجبوریوں کے رشتے آتے ہیں۔ کبھی طلاق شدہ مردوں کے کبھی کوئی نہ کوئی خامی والے مردوں کے۔ اور جو فٹ مردوں کے رشتے آتے ہیں ان کی Rate بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مہذب گھرانوں کی لڑکیاں کسی نہ کسی طرح سمجھوتہ کر لیتی ہیں، لیکن جن دماغوں میں فیمنزم اور لبرلزم آف وومن کا زہر اتارا جا چکا ہے وہ اپنے سے بہتر تعلیم یافتہ اور کمائی والے کو دیکھتی ہیں جو ان کے ساتھ کام کرتا ہے چاہے وہ کوئی سیدیا خان ہو، چاہے شرما یا ریڈی ہو چاہے سنگھ یا چنڑی ہو۔ اس کو Cultural Assimilation کہتے ہیں۔ اس میں غالب کلچر، کمزور کلچر کو اپنے اندر ضم کر لیتا ہے۔ مغلوں کے طاقتور کلچر میں راجپوت شہزادیاں ضم ہو جاتی تھیں۔ انگریزوں کے زمانے میں نوابوں کے کلچر کو انگریز عورتیں اپنا لیتیں اور نوابوں رئیسوں سے شادیاں کر لیتی تھیں۔ اب ہندوستان میں مسلمان لڑکیاں جس تیزی کے ساتھ اس انجذاب میں مبتلا ہیں، یہ سلسلہ آئندہ پانچ دس سال میں خطرے کے نشان سے اس قدر اوپر اٹھ چکا ہوگا کہ آج جو لوگ غیرت مندی سے سوچ کر رنجیدہ ہیں، رفتہ رفتہ یہ بھی پتھر ضمیر کے ہو جائیں گے۔

اب بھی وقت ہے۔ جو کچھ حالات آج ہیں، فاشسٹوں کی ایک مکمل منصوبہ بندی کا نتیجہ ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اسلامی پرسنل لا اور اسلامی تاریخ اور تہذیب کے سامنے ان کے دیوی دیوتاؤں کے پجاری قصے ٹک نہیں سکتے، اس لئے وہ اپنی قوم کے تعلیم یافتہ لڑکوں اور لڑکیوں کو اسلام سے بدظن رکھنے اسلام کے خلاف مستقل پروپیگنڈے اور تشدد پر اتر آئے ہیں۔ اگر قوم رسول ہاشمی آج بھی اپنے قائد کے سیاسی، اخلاقی، معاشرتی اور اکنامک اصولوں پر اڑ جائے تو پوری غیر قوم اسلام میں جذب ہو سکتی ہے، کوئی اس سے روک نہیں سکتا۔ لیکن ہم ایک قدرتی تنزل کا شکار ہیں۔ پہاڑ سے تیزی سے نیچے کی طرف آتے ہوئے وزنی پتھر کی طرح ہم لوگ نیچے جا رہے ہیں، یہ کیسے رکے گا اس کا کوئی جواب نہیں ہے۔ ہم میلاد النبی کے شاندار جلوس نکال سکتے ہیں، ہم فرانس کے صدر کے پوسٹر پیروں میں روند سکتے ہیں، ہم پرسنل لا میں دوسروں کی دخل اندازی روکنے گولیاں کھانے تیار ہیں لیکن نکاح کا حکم خود اپنے خاندان پر نافذ کرنے تیار نہیں۔ یہ حکم نافذ ہو جائے تو نہ صرف لاکھوں مسلمان ہر سال غربت و افلاس سے باہر نکل سکتے ہیں بلکہ لاکھوں غیر قوم کی لڑکیوں کا اسلام میں داخلہ ممکن ہے، لیکن خود قوم رسول ہاشمی آج دوسروں کو اس قوم میں داخل ہونے کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کے نام پر جو کورسس ان سے کروائے جاتے ہیں، ان کا بھی کوئی مقصد نہیں ہوتا سوائے اس کے بس اچھا رشتہ آئے، بچی امریکہ یا دوبئی چلی جائے تو کوئی سی بھی کلرک کی نوکری مل جائے۔ کیا یہ حماقت نہیں ہے کہ لڑکیوں کو وہ کورس کروانا جو صرف مردوں کو سوٹ کرتے ہیں؟ کوئی لڑکی سیول انجینئرنگ، تو کوئی آرکیٹکچر، کوئی ایگریکلچر تو کوئی ویٹرنری کر رہی ہے۔ ایسے کورسس میں ڈگری دلا کر ماں باپ حاصل کیا کرنا چاہتے ہیں؟ اگر کسی آفس یا فیکٹری میں سو میں سے پچاس لڑکیاں مسلمان بھی ہوں تو اس سے مسلمانوں یا اسلام کا نام کہاں روشن ہوا؟ اس سے قوم کا کوئی فائدہ نہیں ہوا بلکہ ایک گھر کی آمدنی ڈبل ہو گئی۔ میاں بیوی جب دونوں کمانے لگے تو عیش ڈبل ہو گیا۔ پہلے ایک کارتھی، اب دو ہو گئے، پہلے ایک فلیٹ تھا اب دو فلیٹ ہو گئے۔ پہلے بچے دال روٹی بھی خوشی سے کھا لیتے تھے، اب ماکڈونالڈ، کے ایف سی آرڈر کرنے لگے ہیں۔ بچے جو امریکہ چلے گئے، کیا ان سے قوم کو کوئی فائدہ ہوا؟ کبھی یہ سوڈا لیمکی جیب سے نکالتے ہیں تو قوم پر بہت بڑا احسان کرتے ہیں۔۔ یہ زیادہ تر مڈل کلاس کے لوگ ہوتے ہیں، مشورے، اعتراضات اور بکواس زیادہ کرتے ہیں، قوم کے لئے ان کے پاس سوائے تبصروں کے کچھ اور نہیں ہوتا۔ اسلام عورت کی نوکری کو بغیر کسی شرعی عذر کے کیوں پسند نہیں کرتا، اس کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے مرد کو باہر کی دنیا کا اور عورت کو خاندان کا حاکم بنایا ہے۔ عورت پر اپنے اور اپنے اطراف کے بچوں اور عورتوں کی تربیت کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں بیروزگاری کتنی عام ہے سب کو پتہ ہے۔ ایک مرد کو اگر نوکری ملتی ہے تو اس کی وجہ سے دس لوگ پلتے ہیں۔ لیکن اگر وہی نوکری عورت لے لے تو ایک گھر کی آمدنی کا گراف اوپر اٹھتا چلا جاتا ہے، اور ایک مرد کے خاندان کا گراف گرتا چلا جاتا ہے۔ اس طرح ایک عورت کی نوکری کتنے افراد کی روٹی چھین لیتی ہے خود اس کو خبر نہیں۔ مرد مجبوری میں کئی کرائم کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ کیا ایک گھر کی ترقی سے قوم کی ترقی ممکن ہے؟

اگر شوہر بیمار ہو، مر جائے یا کوئی اور مجبوری ہو تو عورت نوکری کر سکتی ہے۔ لیکن یہ مشکل سے دو فیصد عورتوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ کیا وجہ ہے 98% لڑکیوں کو یہ ذہن نشین کروا دیا جاتا ہے کہ ان کا شوہر مرنے ہی والا ہے، یا عورت کو کمائی پر مجبور کر دینے والا ہے۔ قوم کی ترقی لڑکیوں کی نوکریوں کی غلامی میں نہیں ہے بلکہ ہماری قوم، ہمارے کلچر اور ہمارے پرسنل کو پھیلانے میں ہے۔ دراصل ہمارے نام نہاد دانشور امریکہ اور یورپ کی لڑکیوں کو دیکھ کر سخت احساس کمتری میں مبتلا ہیں۔ انہیں فر فر انگلش بولنے والیوں میں، مردوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کام کرنے والیوں میں، مردوں کی محتاج نہ رہنے میں ترقی ہی ترقی نظر آتی ہے۔ وہ سوال کرتے ہیں آخر ہماری لڑکیاں یہ ترقی کیوں نہیں کرتیں۔ یہ سوال ایسا ہی ہے جیسے آم کے پیڑ پر جام کیوں نہیں اُگتے؟ ان بے چارے دانشوروں کو یہی پتہ نہیں کہ ہر ترقی کی ایک قیمت ہوتی ہے۔ مغرب کی عورت نے بہت بڑی قیمت ادا کی ہے تب جا کر اسے یہ آزادی ملی ہے۔ کیا ہماری تہذیب یہ قیمت ادا کر سکتی ہے؟ ہماری تہذیب اور ان کی تہذیب میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ سب سے پہلا فرق یہ ہے کہ سیکس انسان کی بھوک اور پیاس کی طرح ایک اہم ترین ضرورت ہے۔ اسلام نے اس کو ایک انتہائی قابلِ احترام طریقے سے پورا کرنے کا پورا طریقہ دیا جس میں عورت کی مکمل حفاظت ہے۔ لیکن مغرب نے اس ضرورت کو ویسا ہی پورا کر لینے کی آزادی دے دی جیسے بھوک اور پیاس کو وقتی طور پر پورا کر لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ لوگ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ایک خاندان کو پالنا، بچوں کو پیدا کرنا اور ساری زندگی ایک کھونٹے سے بندھے رہنے کے قائل نہیں۔ عورت بے چاری کرتی بھی کیا، وہ بھی اس سسٹم کا شکار ہو گئی۔ پہلے پہل اسے بھی اس میں لطف نظر آیا، اسے لگا کہ وہ صحیح آزادی حاصل کر چکی ہے، لیکن چند سالوں میں یہ محسوس ہو گیا کہ اب وہ سوائے مردوں کی ہوس پورا کرنے والے کھلونے سے زیادہ کچھ نہیں۔ ذرا زیادہ عمر ہو جائے تو پھر اس کی طرف کوئی پلٹ کر نہیں دیکھتا، باقی ساری زندگی وہ خود کمانے اور خود کھانے پر مجبور ہوتی۔ دوسرا فرق ہے کہ مغرب میں پہلے تو کوئی شادی نہیں کرتا، اگر کرتے بھی ہیں تو طلاق کی شرح 50-70% ہے۔ مغرب میں اب عورت اپنی آزادی کو باقی رکھنے کے لئے اپنے پاس کو خوش رکھنے، غیر مردوں سے بے تکلفی، ترقی کے نام پر کچھ برہنگی، کچھ جسم کی نمائش، پر مجبور ہے۔ کیا ہمارے دانشور یہی ترقی چاہتے ہیں؟ اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ ہزاروں عورتیں جو نوکریاں کر رہی ہیں وہ ساری زنا ہی کر رہی ہیں۔ لیکن اتنا تو کرنے پر مجبور ہیں کہ اسلامی لباس کے بغیر، بال کھولے، کبھی پیٹ دکھانے والی ساڑیاں یا اسکرٹ پہن کر نوکریاں کرنے پر مجبور ہیں۔

اور پھر جتنی ہزاروں لڑکیوں کو ہم اعلیٰ تعلیم کی بھٹی میں جھونک رہے ہیں، کیا اتنی نوکریاں دستیاب ہیں؟ یہاں فاشسٹوں نے مسلمانوں کے لئے ویسے ہی نوکریاں ختم کر دی ہیں۔ ہم ہزاروں لڑکیوں کو کن نوکریوں کے لئے تیار کرنا چاہتے ہیں؟ اب جب کہ صورت حال یہ ہے کہ مسلمانوں کو جو بھی آفر دیا جائے وہ بھیک سمجھ کر قبول کر لینے تیار ہیں، ان کی قابلیت، ان کی وفاداری اور محنت کا مکمل استحصال ہو رہا ہے، ہم لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم کے لئے ذہن بنا کر نہ صرف انہیں نوکریوں کی بھیک پر مجبور کر رہے ہیں، بلکہ حریص مردوں کو گھر بیٹھے بیوی کا مال کھانے، اس سے نوکری کروانے، پھر بچوں کی، ساس سسر کی اور گھر، کچن، صفائی وغیرہ جیسی خدمات مفت حاصل کرنے کا موقع فراہم کر رہے ہیں۔ معصوم لڑکیاں ایک طرف صحیح عمر میں شادی کے لطف سے محروم ہیں تو دوسری طرف باقی ساری زندگی کے آرام سے محروم ہیں۔ اس سے بہتر ہوتا وہ شادی کی صحیح عمر میں شادی کر کے زندگی کا لطف تو اٹھاتیں۔

اب آیئے، جہیز کے زاویہ سے بھی بات کرتے ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ آج کی شادیاں، جہیز، بارات اور منگنی وغیرہ لڑکی اور اس کے ماں باپ پر ایک ظلم ہے۔ ہائر ایجوکیشن کا فائدہ یہ تو ہونا چاہئے تھا کہ ایجوکیٹیڈ لڑکیاں ظلم اور ناانصافی کے خلاف اٹھتیں، لیکن آج کی ایجوکیشن کا مقصد ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانے کی ہمت پیدا کرنا نہیں ہے بلکہ ڈگریاں حاصل کر کے نوکریوں کے قابل بنانا ہے، پھر ایسی ایجوکیشن کا فائدہ ہی کیا جس میں لڑکی کو جتنا پڑھایا جائے اس کے ماں باپ پر وہ اتنا زیادہ بوجھ بنتی جائے؟ اس تعلیم سے قوم کو کیا فائدہ ہوا؟ اس سے قوم کی ترقی کہاں ہوئی؟

حل کیا ہے؟ صحیح وقت پر شادی اللہ کی ایک نعمت ہے۔ زندگی میں صحیح وقت پر صحیح پیار مل جائے، جذبات سرد ہونے سے پہلے زندگی شروع ہو جائے تو ایسا ہی ہے جیسے بھوک میں کسی انسان کو سوکھی روٹی اور دال بھی مزا دیتی ہے۔ لیکن اگر آدمی کا فالتو چیزوں سے پیٹ بھر جائے اور بعد میں اس کے سامنے بریانی بھی پیش کر دی جائے تو وہ اس میں کئی خامیاں نکالتا ہے۔ اسی طرح اگر صحیح وقت پر شادی ہو جائے تو لڑکا یا لڑکی نہ خوبصورتی دیکھتے ہیں نہ پیسہ، ایک دوسرے کی باتیں ان کے لئے بہت بڑا سہارا ہیں۔ اس کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ بالغ ہونے کے بعد پہلے ان کی شادی کر دی جائے تاکہ نہ ان کے ذہن جنسی جذبات میں بھٹکیں، اور نہ کوئی دوسرا انہیں بہکانے کی کوشش کرے۔۔ شادی مکمل نبی ﷺ کے طریقے پر ہو، یعنی نکاح گھر پر یا مسجد میں ہو، مہمانوں کو چائے یا شربت پیش کیا جائے، نقد مہر ادا کیا جائے، ولیمہ نبی ﷺ اور علیؓ کے ولیموں کی طرح ایک بکرے پر ہو، اور جو پیسہ بچ جائے، شادی کے بعد ان کی ایجوکیشن اور کیریئر پر خرچ کیا جائے۔ بچے فوری پیدا کرنا ضروری نہیں ہے۔ اسلام میں نہ بچے پیدا کرنے سے روکا ہے اور نہ پلاننگ کرنے سے۔ دو چار سال بچے تاخیر سے پیدا ہوں تو کوئی قیامت نہیں آجائیگی۔ دونوں زندگی سے بھرپور لطف اندوز ہوتے ہوئے تعلیم بھی مکمل کرینگے اور اپنے اپنے پروفیشن میں کمانے بھی لگیں گے۔ جو پیسہ دکھاوے کی دعوتوں، جہیز اور جوڑے کی رقم میں ضائع کر کے تیار دلہوں کو خریدتے ہیں، اور بعد میں طلاقوں اور جھگڑوں میں زندگی گزارتے ہیں، اس سے نجات مل جائیگی۔ معاشرہ ایک صحیح بنیادوں پر چل پڑے گا۔ اس کی مزید تفصیلات آپ کو ہماری کتاب "نکاح یا دواہ" میں مل جائیں گی۔

قاتل کو جو نہ ٹوکے وہ قاتل کے ساتھ ہے

حافظ مجاہد الاسلام عظیم آبادی

۳۰ اکتوبر ۲۰۲۰ جب ایک ۲۰ سالہ معصوم لڑکی اپنے گھر کا کوڑا پھینکنے گھر سے باہر نکلتی ہے پر واپس نہیں لوٹتی، ستیش رائے نامی ایک حیوان صفت انسان جب گلنار کو شادی کا پیغام دیتا ہے تو وہ یہ کہہ کر منع کر دیتی ہے کہ "میں مسلمان ہوں اور کسی بھی ہندو کے ساتھ نہ میں شادی کر سکتی ہوں اور نہ ہی افیئر" اس معصوم کے انکار کے بعد اس حیوان نے اس لڑکی کو جلا دیا اور فرار ہو گیا، میرے پاس اس معصوم پر ڈھائے گئے مظالم کو بیان کرنے کی نہ ہی سکت ہے اور نہ ہی الفاظ .... بس کچھ سوالات ذہن میں گردش کر رہے ہیں کہ سرکار اور میڈیا کیا کر رہی ہے؟ کیا یہ لو جہاد نہیں ہے؟ مودی، یوگی اور بی. جے. پی کے وہ تمام ذمہ داران آج خاموش کیوں ہیں جو لو جہاد کا نعرہ لگاتے پھرتے ہیں؟ آخر کیا وجہ ہے کہ گلنار کو اب تک انصاف نہیں ملا، اور وہ ستیش نامی حیوان اب تک حراست میں کیوں نہیں لیا گیا؟ کیا صرف اس لیے کوئی کاروائی نہیں کی جا رہی کہ گلنار ایک مسلمان تھی؟ میں حکومت میں بیٹھے ہر شخص سے یہ سوال کرتا ہوں کہ یہی حادثہ اگر تمہاری بہن بیٹی کے ساتھ ہوتا کیا تب بھی تم خاموش رہتے؟ کہاں گئے وہ نام نہاد مسلم نیتا

جو ووٹ مانگنے تو آجاتے ہیں مگر جب انصاف دلانے کی باری آتی ہے تو کسی چوہے کی طرح بل میں گھس جاتے ہیں، ابھی کچھ دنوں پہلے ایک اور ایسا ہی معاملہ منظر عام پر آیا تھا جس میں توصیف نامی ایک لڑکے نے ایک ہندو لڑکی سے شادی کے لیے زبردستی کی تھی جب لڑکی نے انکار کیا تو اس حیوان نے لڑکی کا قتل کر دیا، مجھے یاد ہے کہ اس معاملہ کے بعد سارے مسلمانوں کو تنقید کیا جانے لگا تھا اور یوگی نے یہ بات کہی تھی کہ "لو جہاد کے خلاف جلد ہی ہم کوئی قانون نافذ کریں گے مگر ایسے لوگوں کو بخشیں گے نہیں" تو پھر آج کیا ہو گیا ہے کہ جب ایک مسلمان کی بیٹی کو جلا دیا گیا تو گویا حکومت کے زبان پر آبلے پڑ گئے ہیں نہ کسی نے کوئی ٹویٹ کیا نہ ہی بہار کی نئی نئی سرکار این۔ ڈی۔ اے نے کوئی قدم اٹھایا اور نہ ہی یوگی نے سامنے آکر یہ کہا کہ ہم انصاف دلائیں گے، سمجھ نہیں آتا کہ آخر ہم کونسی جمہوری حکومت میں رہ رہے ہیں کہ جہاں ہندو اگر کوئی فساد کرتا ہے تو اس کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا جاتا چاہے وہ باتھرس کا معاملہ رہا ہو یا پھر آصفہ اور آج گلنار کا گودی میڈیا مزے سے پیسہ کھاتی ہے اور ایسی خاموشی اختیار کرتی ہے جیسے قبر میں دفن کر دیے گئے ہوں لیکن اگر یہی کام کوئی شخص مسلمان کا لبادہ اوڑھ کر کرتا ہے تو اسے طرح طرح کے نام دیے جاتے ہیں پوری قوم کو بدنام کیا جاتا ہے، دھرم کی مخالفت کی جاتی ہے، میڈیا جم کر مسلمان اور اسلام کی دھجیاں اڑاتی ہے اور حکومت کا کوئی بھی نمائندہ ایسا نہیں ہوتا جو اس کے خلاف کچھ نہ بولتا ہو، ایسا نہیں ہیکہ میں لو جہاد کے حق میں بول رہا ہوں جو غلط ہے وہ غلط ہے شریعت مطہرہ بھی اس چیز کی اجازت نہیں دیتی، میرے کہنے کا مطلب یہ ہیکہ آخر یہ دوغلہ پن کیوں؟ جرم جرم ہوتا ہے چاہے مسلم کرے یا غیر مسلم، شرم آتی ہے ہندوستانی میڈیا پر کہ یہ سب مودی کی گود میں جا کر بیٹھ گئے ہیں جب سے یہ حادثہ ہوا ہے اس امید سے روزانہ نیوز دیکھ رہا ہوں کہ ہو سکتا ہے آج حادثے کے متعلق کچھ دکھایا جائے اور حکومت سے سوالات کیے جائیں کہ اب تک انصاف کیوں نہیں ملا مگر یہ گودی میڈیا کہاں سچائی دکھانے والی ہے یہ تو اتنے پیسے کھا چکے ہیں کہ سوالات کرنا ہی بھول گئے ہیں، معصوم کے گھر والے سڑک پر لاش کو لیکر انصاف کی بھیک مانگ رہے ہیں مگر وہاں نہ کوئی میڈیا پہونچتی ہے اور نہ ہی کوئی سرکاری نمائندہ آج اس حادثے کو 15 دن سے زائد ہو گئے ہیں لیکن انصاف کا الف بھی دیکھنے کو نہیں مل رہا ہے، گھر والے آج بھی انصاف کی بھیک مانگ رہے ہیں افسوس کا مقام ہیکہ ایک جمہوری ملک میں رہنے کے باوجود بھی لوگوں کو انصاف کی بھیک مانگنی پڑ رہی ہے، اور پولس کیا کر رہی ہے؟ بس ایک ایف۔ آئی۔ آر فائل کر دیا اور حیوان کے خلاف اب تک کوئی قدم نہیں اٹھایا اور بیچارے یہ بھی کیا ہی کر سکتے ہیں یہ سب بھی تو حکومت کی جیب میں ہیں، ہندوستان میں رہتے ہیں اس کے کورٹ اور قوانین پر بھروسہ ضرور ہے مگر اس طرح حکومت کے وکلاء وزراء اور کورٹ کی خاموشی دیکھنے کے بعد بس یہی الفاظ زبان پر آتے ہیں کہ "اگر اسی کو جمہوریت کہتے ہیں تو پھر خدارا جمہوریت ختم کر دیجیے" اس حکومت سے کیا ہی امید کیا جائے.. !یاد رکھیے وہ تمام لوگ بھی قاتل کے زمرے میں آتے ہیں جو قاتل کا ساتھ دیتے ہیں یا خاموشی اختیار کرتے ہیں سب برابر کے ذمہ دار ہیں کیونکہ ظلم پر خاموشی اختیار کرنا ظالم کو بڑھاوا دینا ہے اور یہ بات میں سب کیلیے کہہ رہا ہوں چاہے وہ حکومت میں بیٹھا مسلم ہو یا غیر مسلم چاہے وہ عام مسلم ہو یا غیر مسلم اگر آپ ظلم کے خلاف صرف یہ سوچ کر نہیں کھڑے ہو سکتے کہ انصاف تھوڑے ہی ملے گا بولنے یا لکھنے کا کیا فائدہ یا اگر آپ کی یہ سوچ ہیکہ جس کے ساتھ ہوا ہے وہ جانے ہم کیوں پڑنے جائیں تو پھر یاد رکھیے گا کہ وہ دن دور نہیں جب یہ آفت آپ کے دروازے پر بھی دستک دیگی کیونکہ جب پڑوسی کے گھر میں آگ لگے نا تو خود کے گھر کو محفوظ نہیں سمجھنا چاہیے، اس طرح کی ذہنیت سے خود کو پاک کریں اور انصاف کی مانگ کریں، آپ نہ احتجاج کر سکتے ہیں نہ ہی انصاف دینا آپ کا کام ہے بس اتنا کیجیے کہ ٹویٹر پر جا کر #justiceforgulnaz ٹویٹ کیجیے، کیونکہ اب ٹویٹر ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جہاں آپ بغیر کسی روک ٹوک کے اپنی آواز اٹھا سکتے ہیں اور انصاف کی مانگ کر سکتے ہیں، ٹویٹر کے ذریعہ سے ہی یہ خبر ہم تک پہونچی ہے ورنہ گودی میڈیا میں اتنی ہمت کہاں کہ وہ انصاف کی مانگ تک کر سکے۔ بس دعا کو ہوں کہ اے اللہ تو حاکموں کا حاکم ہے تو ججوں کا جج ہے تجھ سے بہتر انصاف کوئی نہیں دے سکتا اس معصوم کے گھر والوں کو انصاف دلا دے اور حیوان صفت انسانوں سے اس دنیا کو پاک کر دے اور ہماری بھی ماؤں اور بہنوں کی حفاظت کرے آمین۔

چارج شیٹ اور پریوں کی کہانیاں

کولن گونسالوز
ترجمہ ایڈوکیٹ محمد بہاء الدین
9890245367

ایسے سیاسی کارکنوں کے معاملات جو کسی بھی طرح کا ارتکاب نہیں کرتے، بندوق نہیں چلاتے، کوئی بم نہیں پھینکتے اور جن کا واحد ہتھیار ان کا شدید وسوسہ ہے اور سرمایہ داری سے سوشلزم میں تبدیلی پر یقین ہے، ان کو دہشت گردی کے معاملات سے الگ کیا جانا چاہئے۔ بلاشبہ دہشت گردی کے بہت سارے واقعات موجود ہیں، لیکن ان کی نشاندہی کرنا آسان کام ہے جس کی نشاندہی کسی صریح و ظاہر عمل کی برتری اور فوری طور پر ہونے والی تباہی سے ہوئی ہے۔ دہلی کے فسادات جیسے سیاسی معاملات میں جہاں نوجوان افراد کو کورڈ سے متاثرہ جیلوں میں ڈالے جا رہے ہیں، وہاں ایک شخص کو اوورٹ ایکٹ، ہتھیاروں سے استعمال ہونے والی تباہی اور اس سے ہونے والی تباہی کی نشاندہی کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر شفٹنگ کی ضرورت ہوگی۔ ایسے معاملات میں، یو اے پی اے کے تحت چارج شیٹ کی عام زبان کی جگہ اسٹوری کہانی، مبہم و، گمان، اسٹنٹی، داستان کو کھینچنے اور سیدھے سادے جھوٹ سے لیا جاتا ہے۔

آزادی کے بعد کے دور کے فوجداری قانون کے ججوں کے پاس فوجداری قانون فقہ کی عمدہ فہم اور تفہیم تھی۔ فوجداری قانون کے ماہر کے پاس سب سے اہم صفت پولیس کا بنیادی عدم اعتماد، سوال کرنے کی خواہش، دستاویزات کو قریب سے دیکھنے کا ارادہ، بیانات کی شکوک و شبہات اور عمومی گروہ کو اس کی اجازت نہ دینے کی شدید عزم تھا۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف واضح منصوبہ قابل قبول شہادتیں تبدیل کیں۔ جیسا کہ حال ہی میں سپریم کورٹ کے اعلان کردہ اٹالی فیصلے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ، یہ سب ایک عمدہ کہانی سنانے اور اس میں 00017 صفحات (دہلی کے فسادات کے معاملے کی طرح) ک

روزنامہ ورقِ تازہ
قومی
21 نومبر 2020
वरक -ए- ताजा

بھیونڈی دو موٹر سائیکل چور گرفتار

ایک لاکھ روپے مالیت کی دو موٹر سائیکلیں برآمد

بھیونڈی (ایس اے):- بھیونڈی ڈپٹی پولیس کمشنر زون 2 کے تحت نارپولی پولیس نے مذکورہ علاقے میں دو موٹر سائیکل چوروں کو گرفتار کر ان کے پاس سے ایک لاکھ روپے مالیت کی دو موٹر سائیکلیں برآمد کی ہے۔ یہ کاروائی نارپولی پولیس نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر انجام دیتے ہوئے چوری کی واردات کی واردات میں ملوث دو چوروں کو دھر دبوچ ہے۔ واضح ہو کہ بھیونڈی میں دو پہیہ گاڑیوں کی بڑھتی چوری کی واردات پر آتش لگانے اور چوری کی واردات انجام دینے والے ملزمین کی گرفتاری کو لے کر بھیونڈی پولیس ڈپٹی کمشنر یوگیش چوہان نے سبھی چھ پولیس اسٹیشنوں کے افسران اور ملازمین کو سخت احکامات جاری کئے ہیں۔ جس کے مطابق اسسٹنٹ پولیس کمشنر مغربی محکمہ پرشانت ڈھولے، نارپولی پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر مالوجی شندے، پولیس انسپکٹر رویندر وانی کی رہنمائی میں کرائم کنٹرول ٹیم کے پولیس آفیسر آر جے واہر کالے اور ان کی ٹیم کو نارپولی پولیس اسٹیشن کی حد میں موٹر سائیکل چوری کی واردات انجام دینے والے ملزمین کے بارے میں معلومات موصول ہوئی۔ جس کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے وریندر موہن سنگھ مٹو عرف ویرو 18 اور اشوک رام راؤ پالوے 28 کو حراست میں لے کر سختی سے پوچھ تاچھ شروع کی جس میں مذکورہ دونوں گرفتار ملزمین نے ایک۔ ایک موٹر سائیکل چوری کرنے کا اعتراف کرلیا۔ گرفتار دونوں ملزمین کے بیانات کی بنیاد پر پولیس نے چوری کی گئی دونوں موٹر سائیکلیں برآمد کرلی ہے۔ جس میں سے ایک موٹر سائیکل کی قیمت 90 ہزار روپے اور ایک موٹر سائیکل کی قیمت 10 ہزار روپے اس طرح دونوں موٹر سائیکلوں کی قیمت 1 لاکھ روپے بتائی جارہی ہے۔ اس معاملے کی مزید تفتیش پولیس نائیک سونگیرے کر رہے ہے۔

آہ! علامہ خادم حسین رضوی صاحب انتقال فرما گئے

ممبئی: (ای میل) ابھی ابھی بذریعہ سوشل میڈیا کے ذریعے یہ وحشت ناک خبر ملی ہے کہ پاکستان کے مشہور اور جید عالم دین، دین و سنیت کے بے لوث سپاہی اور تحریک لبیک پاکستان کے سربراہ علامہ خادم حسین رضوی صاحب انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون فوری طور پر ان کے انتقال کا سبب نہیں معلوم ہوسکا ہے، مگر یہ طے ہے کہ ان کے جانے سے اہل سنت کا بڑا خسارہ ہے۔ حضرت سیدنا سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "علما کا دنیا سے جانا لوگوں کی ہلاکت کی علامت ہے"۔ اور فکر کی بات یہ ہے کہ امسال ۲۰۲۰ء میں بڑی کثرت سے علما و مشائخ کا انتقال ہوا ہے۔ کچھ کرونا میں تو کچھ دیگر امراض میں۔ ہندوستان میں بھی نامور علما و مشائخ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ خصوصیت کے ساتھ صاحب الفضیلۃ، شہزادہ مخدوم سمناں گل چمنستان اشرفیت جانشین مخدوم ثانی، شیخ طریقت حضرت علامہ الحاج الشاہ سید کمیل اشرف صاحب قبلہ اشرفی الجیلانی کچھوچھوی علیہ الرحمۃ والرضوان کا ممبئی میں/ ربیع النور شریف حد مطابق/ ۵ نومبر بروز جمعرات وصال ہوگیا۔ جن کی تعزیت اور اظہار خیال کا ابھی بھی سلسلہ جاری ہے۔ ابھی ہمارے آنسو خشک بھی نہیں ہوئے تھے کہ یہ دوسرا غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ معروف اسلامی اسکالر اور قلم کار مولانا مقبول احمد سالک مصباحی نے بتایا کہ علامہ خادم حسین کا اس طرح چلے جانا برصغیر ہند و پاک کے لیے کسی صدمے سے کم نہیں۔ بظاہر معذور تھے، وہیل چیر پر چلتے تھے مگر صحت مندوں کے لیے ایک چیلنج تھے۔ آخری وقت میں انھوں ناموس فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے معاملے میں اہل بیت سے اپنی محبت کا ثبوت پیش کر دیا تھا۔ مولانا کی یہ ادا پوری دنیا کے عاشقان اہل بیت کو بہت پسند آئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ نبی کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حسنین کریمین اور تمام بزرگان دین رضی اللہ عنہم کے صدقے وطفیل ان دونوں حضرات کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور اہل سنت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فقیر مقبول احمد سالک مصباحی مولانا کے وصال سے کافی رنجیدہ ہے۔ آپ کے جانے سے اہل سنت (پاکستان) میں ایک عظیم خلا پیدا ہوگیا ہے۔ ممکن ہے کہ آپ کو مولانا کی احتجاجی پالیسی سے اختلاف ہو مگر ناموس رسالت اور ختم نبوت علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کے لیے ان کی کوشش قابل تعریف ہیں۔

سرکار دو عالمؐ کی اطاعت کو ہم اپنا نصب العین بنائیں: مولانا محمد جمال الدین رشادی

گنگا نگر: 20۔ نومبر 2020ء کو نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 23 نے خطبہ جمعہ میں سیرت سرکار دو عالم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا سرکار دو عالمؐ کی اطاعت واتباع جنت میں جانے اور آپؐ کی نافرمانی جنت سے محرومی کا ذریعہ وسبب ہے، حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے، میری پوری امت جنت میں داخل ہوگی سوائے انکار کرنے والوں کے عرض کیا گیا انکار کرنے والے کون ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے نافرمانی کی اس نے انکار کیا، اطاعت واتباع سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضہ یہ ہے ہم زندگی کے ہر شعبہ اور تمام ہی اعمال وافعال میں آپؐ کے اسوۂ حسنہ، آپؐ کی شریعت اور سنت کے مطابق ہی عمل کریں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصولی طور پر اپنی امت کو اس کا حکم دیا ہے، میری سنت میرے طریقہ کو اختیار کرو ہمیں چاہیے سرکار دو عالمؐ کی اطاعت واتباع کو اپنا نصب العین بنائیں، تمام ہی امور اور مسائل میں آپؐ کی پیروی وفرماں برداری کو اپنے لیے لازمی قرار دیں، یاد رکھیں اطاعت واتباع ہی میں ہمارے لیے دو جہاں کی کامیابی و کامرانی کا راز پوشیدہ ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا حضرات صحابہ کرامؓ کی مقدس ومحترم جماعت جن کو دنیا میں ہر محاذ پر کامیابیاں ملیں اور آخرت کے اعتبار سے حق تعالیٰ شانہ کی خوشنودی کا پروانہ جنت کی بشارت یہ سب کچھ ان کو سرکار دو عالمؐ کی اطاعت واتباع ہی کے نتیجہ میں حاصل ہوا ہے، ان کیلئے تو یہ بات کافی ہوتی تھی، سرکار دو عالمؐ نے یہ حکم دیا ہے یا آپؐ نے یہ مبارک عمل کیا ہے، صحابہ کرامؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت واتباع، آپؐ کی سنت، آپؐ کے ارشادات اور آپؐ کے فرامین پر عمل کا اس قدر اہتمام تھا کہ آپؐ کے ایک اشارہ کے منتظر رہتے تھے، جیسے ہی حکم ملتا عمل کیلئے تیار ہو جاتے، سرکار دو عالمؐ کی معمولی سی ناگواری کی جھلک ان کو متنبہ کرنے کیلئے کافی ہوتی تھی، آج ہم ہیں بس خواہشات اور نفس کے مطابق زندگی گذار رہے ہیں، حقیقت یہ ہے ہماری زندگی سرکار دو عالمؐ کی پاکیزہ اور پیاری پیاری سنتوں سے خالی ہے، حد تو یہ ہے غیروں کے طور طریقوں پر چل کر ہم خوش ہیں اور اسی کو اپنی کامیابی کا ذریعہ سمجھ بیٹھے ہیں، یاد رکھیں یہ ہماری خام خیالی ہے، غضب تو یہ ہے ہمیں اللہ اور رسولؐ کی ناراضگی کی کوئی پرواہ ہی نہیں ہے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے ان کے جسم پر کسم کے رنگ کی چادر تھی، آپؐ نے اس پر کسی قدر ناگواری وناپسندیدگی کا اظہار فرمایا، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ جب گھر آئے دیکھا چولہا جل رہا ہے اپنی کسم رنگ کی چادر چولہے میں ڈال دی، دوسرے دن سرکار دو عالمؐ کی خدمت اقدس میں اس کا ذکر آیا آپؐ نے فرمایا گھر کی عورتوں کو دیدیا ہوتا کیوں کہ اس قسم کی چادر استعمال کرنے کی ان کو اجازت ہے، اس طرح کی کتنی ہی مثالیں حضرات صحابہ کرامؓ کی مبارک زندگی میں ہمیں ملتی ہیں، لیکن آج مسلمانوں کا معاشرہ صورت حال یہ ہے زندگی کے ہر شعبہ میں سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن ہمارے ہاتھوں سے چھوٹا ہوا ہے، نعرہ ہمارا یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن نہیں چھوڑیں گے، ہماری زبان محبت رسولؐ کے دعوی سے سرشار لیکن افسوس ہماری زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت واتباع اور پیروی سے خالی ہے، سچی بات یہ ہے قول اور عمل کا یہ تضاد ہی ہمارا دوسری قوموں کو دامن اسلام میں آنے سے رکاوٹ کا ذریعہ بنا ہوا ہے، لہذا وقت کی یہ اہم ترین ضرورت ہے ہم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت واتباع کا عملی نمونہ پیش کریں اور دوسری قوموں اور غیروں کی پیروی اور ان کی نقل سے اپنے آپ کو بچانے کی بھرپور کوشش کریں، اللہ رب العزت ہمیں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت واتباع کی توفیق عطا فرمائے، دو جہاں میں کامیاب وکامران فرمائے۔

کانگریس آئندہ بی ایم سی انتخاب تنہا لڑے گی

ممبئی، 19 نومبر (یو این آئی) کانگریس اور برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) میں اپوزیشن لیڈر روی راجا نے کہا کہ کانگریس سال 2022 میں بی ایم سی کے انتخابات تنہا لڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس مقامی بلدیاتی انتخابات میں شیوسینا کے ساتھ مل کر چناؤ نہیں لڑے گی۔ واضح رہے کہ شیوسینا کے ترجمان سنجے راوت نے حال ہی میں کہا تھا کہ مہاراشٹر حکومت میں شامل پارٹیاں مل کر بی ایم سی انتخابات لڑیں گی۔

پڈوچیری ریاستی کانگریس جنرل سکریٹری پر حملہ

پڈوچیری 20 نومبر (یو این آئی) پڈوچیری ریاستی کانگریس جنرل سکریٹری اے کے ڈی اروموگم پر جمعرات کی شب ایک گروپ نے حملہ کیا، حالانکہ ان کی جان بچ گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مسٹر اروموگم پڈوچیری کے نزدیک اسکلیم میں ایک پروگرام میں شریک ہونے کے بعد اپنے گھر واپس ہو رہے تھے۔ اسی دوران کمبن نگر کے قریب ایک نامعلوم گروہ نے ان کی کار پر پتھراؤ کیا اور سامنے وسائیڈ کے کانچ توڑ دیے۔ گروہ کے لوگوں نے ان پر حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن ان کے ڈرائیور نے صورت حال کو سنبھالتے اور حملہ آوروں کو موقع نہ دیتے ہوئے کار پوری رفتار سے آگے بڑھا دیا۔ مسٹر اروموگم نے مدالیر پیٹ تھانہ میں واقعہ کی رپورٹ درج کرائی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ یوگیشوری قیادت میں ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور تحقیقات شروع کی۔ وزیر اعلیٰ وی نارائن سامی دیر شب مسٹر اروموگم کی رہائش گاہ پر پہنچے اور انہیں سلی دی۔ انہوں نے پولیس افسران کو واقعہ کی تحقیقات کرنے اور حملہ آوروں کی گرفتاری کی ہدایت دی۔

ہوٹل کے کمرے سے مشتبہ حالت میں لاش برآمد

دہرادون، 20 نومبر (یو این آئی) اتراکھنڈ کے دہرادون میں ایک ہوٹل سے نوجوان کی لاش مشتبہ حالات میں برآمد ہوئی ہے۔ پولس ترجمان نے جمعہ کو بتایا کہ تھانہ کوتوالی نگر دہرادون میں جمعرات کو ایک خاتون نے اپنے شوہر نیرج کمار ساکن رئیس کورس تھانہ نہرو کالونی کے گھر نہ پہنچنے کی اطلاع دی۔ پولس نے بتایا کہ ان کا شوہر ایک فارماسیوٹیکل کمپنی میں کام کرتے ہیں۔ جو بدھ (18 نومبر) کو گھر سے کام کے سلسلے میں نکلے تھے لیکن رات تک گھر واپس نہیں پہنچے۔

اُردو یونیورسٹی میں عملی تحقیق پر پانچ روزہ آن لائن ورکشاپ

حیدرآباد، 20 نومبر (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی) اور ڈین، ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام عملی تحقیق پر پانچ روزہ آن لائن ورکشاپ منعقد کیا جارہا ہے۔ 23 تا 27 نومبر 2 تا 4 بجے دن منعقد ہونے والے ورکشاپ میں اردو ذریعہ تعلیم سے منسلک اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس استفادہ کرسکتے ہیں۔ ورکشاپ میں رجسٹریشن کی کوئی فیس نہیں ہے اور روزانہ شریک ہونے والوں کو ای۔ سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ ورکشاپ کے دوران مختلف ماہرین عملی تحقیق پر تبادلہ خیال کریں گے۔ کلاس روم کے تدریسی مسائل کو حل کرنے کے سلسلے میں ماہرین، عملی تحقیق کی تفہیم، اہمیت وافادیت، سائنس، سماجی علوم اور زبانوں کی تدریس میں عملی تحقیق کے اطلاق پر اظہار خیال کریں گے۔ ورکشاپ شیخ الجامعہ (کارگزار) پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ کی سرپرستی میں اور رجسٹرار (کارگزار) پروفیسر صدیقی محمد محمود کی نگرانی میں منعقد کیا جارہا ہے۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، ڈائرکٹر، سی پی ڈی یو ایم ٹی اور پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈین، ریسرچ اینڈ کنسلٹنسی نے اردو میڈیم اساتذہ اور ریسرچ اسکالروں سے ورکشاپ سے خاطر خواہ استفادہ کرنے کی خواہش کی ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ڈاکٹر وقار النساء، پروگرام کوآرڈینیٹر ((9247586963، مصباح انظر ((9948412484 اور ڈاکٹر محمد اکبر ((8373984391 سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ شرکت سے دلچسپی رکھنے والے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس https://forms.gle/pDecBbad7gbil.Quo6 پر آن لائن رجسٹریشن کرسکتے ہیں۔

86 اساتذہ کی خالی پڑی اسامیوں پر بھرتی کو لے کر انتظامیہ کو رئیس شیخ کی پھٹکار

دھامنکر ناکہ اسکول کی جگہ پر اسکول ہی بنے گا اس پر کسی بھی سازش کو میں کامیاب نہیں ہونے دونگا۔ رئیس شیخ

بھیونڈی (ایس اے):- بھیونڈی دھامنکر ناکہ اسکول نمبر 97 اور 63 کو خطرناک قرار دے اسے بند کر اسکول کو دوسری جگہ شفٹ نہ کرتے ہوئے اس جگہ کو ہڑپنے کی جاری سازش کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے یہاں واپس اسکول ہی قائم کرنے کا انتباہ مقامی انتظامیہ کو دیتے ہوئے کارپوریشن اسکولوں میں خالی پڑی ہیڈ ماسٹر پوسٹ کے ساتھ کل 86 اساتذہ کی اسامیاں کو جلد پورا کرنے کے لئے انتظامیہ کو زبردست پھٹکار لگائی ہے۔ واضح ہو کہ بھیونڈی کارپوریشن کے تحت جاری اسکولوں میں ہیڈ ماسٹر کی پوسٹ کے ساتھ کل چھیاسی 86 اساتذہ کی اسامیاں خالی پڑی ہیں جن کو جلد پر کرنے کی ہدایات رئیس شیخ نے دی اور اساتذہ کے ذریعے یہ بات سامنے آئی کہ بھیونڈی میں چھیاسی اساتذہ کی جگہیں خالی ہیں اس کے باوجود بھی اساتذہ اپنی ضلع بدلی کی کوشش میں سرگرم ہیں جس پر رئیس شیخ نے انتظامیہ کو متنبہ کرتے ہوئے کہا جب تک یہ اسامیاں بھری نہیں جاتی تب تک کسی بھی طرح کا ضلع بدلی نہیں ہوگا پہلے خالی جگہیں بھری جائیں۔ اس کے ساتھ ہی ان دنوں شہر میں چسرپہ کا موضوع بنے دھامنکر ناکہ کی اسکول نمبر 97 اور 63 جسے خطرناک قرار دے کر بند کر دیا گیا ہے اور ابھی تک اس اسکول کے بچوں کو کہیں شفٹ بھی نہیں کیا گیا ہے جبکہ ایک دن بعد اسکول کھلنے جاری ہیں دوران میٹنگ یہ بات سامنے آئی کہ میونسپل کارپوریشن کے بعد حکام کی نیت درست نہیں ہے۔ اس کے تعلق سے بامعنی کہ اس اسکول کو منہدم کر کے واپس یہاں مال شاپ یا دکانیں بنائی جائیں گی اور اسکول یہاں سے ختم ہوجائے گی اس ضمن میں رئیس شیخ کے سوال کے جواب میں ایجوکیشن آفیسر نے کہا بازو کی عمارت میں اسکول کا پلان کرلیا گیا ہے جہاں تقریبا پانچ ہزار اسکوائر فٹ جگہ ہے جب تک اسکول نہیں بن جاتی تب تک وہاں بچوں کی تعلیم جاری رہے گی رئیس شیخ نے اس خدشہ کی وہاں سے اسکول کو ختم کر کے دوکانیں بنائی جاسکتی ہیں کے جواب میں کہا ایسا میں ہونے نہیں دوں گا اس کے علاوہ میٹنگ میں رئیس شیخ نے کہا ممبئی کے طرز پر بھیونڈی مہانگر پالیکا میونسپل اسکولوں کو پرائیویٹ پارٹنرشپ کے طرز پر کام کرے جس میں پرائیویٹ اسکولوں کے بیکدوش اساتذہ کی مدد لی جاسکتی ہے اور اساتذہ میں سے ہی کسی کو انفرا اسٹرکچر کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی دی جائے اسی کے ساتھ رئیس شیخ نے اساتذہ سے کہا علاقہ وائز کمیٹیاں بنائی جائیں جس میں اساتذہ کارپوریٹر اور مقامی سوشل افراد کو شامل کیا جائے اور تعلیم وتعلیمی لوازمات کی نگرانی اور فراہمی کی جائے بھیونڈی مہانگر پالیکا کی 48 عمارتوں میں جاری 96 اسکولوں کے مسائل پر گفتگو کی گئی جس میں مڈ ڈے میل۔ یونی فارم۔ اساتذہ کے مسائل۔ سماپو جن طلبا کی تعداد کے مطابق اساتذہ کا ریکوائرمینٹ وغیرہ شامل ہے۔ رئیس شیخ نے اپنے اختتامی گفتگو میں کہا ہم چند آئندہ میٹنگ میں ان سب باتوں کا جائزہ لیں گے کہ کتنا کام ہوا اس لئے سبھی اپنی ذمہ داری نبھائیں۔

بنگال میں صدر راج نفاذ کے حالات ہیں: مرکزی وزیر بابل سپریہ

کلکتہ 20 نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر بابل سوپریہ ایک بار پھر کہتے ہوئے سنسنی پھیلا دی ہے کہ ہندوستان کے آئین میں ریاستی حکومت کے ذریعہ عوام کو دہشت زدہ کرنے سے روکنے کے لئے "صدر راج" کے نفاذ کے دفعات موجود ہیں اور اس کو نافذ کیا جاسکتا ہے۔ سوپریہ نے حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کے ذریعہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنوں کے مبینہ قتل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اب تک بی جے پی کے 100 سے زیادہ کارکنوں کو ہلاک کیا جاچکا ہے لیکن جب بھی اس کی نشاندہی کی جاتی ہے تو ریاستی حکومت کارروائی کرنے کے بجائے خارج کردیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنان کو مارا جارہا ہے۔ اگر دیدی (ممتا بنرجی) سمجھتی ہیں کہ مرکز میں ایک کمزور حکومت ہے تو وہ ایک بہت بڑی غلطی کررہی ہیں۔ بی جے پی کو کچھ نہیں کرنا پڑے گا کیونکہ آئین میں ہی ایسی دفعات موجود ہیں کہ اس طرح کی تباہ کن اور سخت حکومت کو کیسے روکا جائے۔ آئین میں ایسی حکومتوں کے لئے دوائیاں موجود ہیں۔ یہ راستہ اختیار کرنا ناممکن نہیں ہے۔ تو دیدی کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ وہ لوگوں کو ووٹ کاسٹ کرنے سے دور رکھنے کے لئے اگلے چھ ماہ کے دوران لوگوں پر تشدد کرتی رہیں گی۔ مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کو چھ ماہ سے بھی کم کا عرصہ باقی ہے۔ بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے درمیان لفظی جنگ تیز ہوگئی ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں 42 میں سے 18 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرنے کے بعد بی جے پی کے حوصلے بلند ہیں اور اب اسمبلی انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ سپریہ کے بیان پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش کے مقابلے بنگال میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہے اور پارٹی اس طرح کے بیانات کو کوئی اہمیت نہیں دیتی ہے۔ ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ سوگاتا رائے نے کہا کہ بابل سپریہ ریاست میں آئین کے آرٹیکل 356 کے نفاذ کا حوالہ دے رہے ہیں۔ لیکن ترنمول کانگریس اس کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے واضح طور پر آرٹیکل 356 کے نفاذ کے لئے ضروری ہدایات دے رکھی ہیں۔ وہ صرف کچھ سیاسی بیانات دے رہا ہے، جس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اگر مرکز کو آرٹیکل 356 پر عمل کرنا ہے تو، انہیں پہلے اتر پردیش کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی وزیر بابل سپریہ نے بھی اس سے قبل بھی اس طرح کے بیانات دے چکے ہیں۔ ستمبر میں انہوں نے بی جے پی کارکنوں کی مبینہ ہلاکتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بنگال میں صدر راج کے نفاذ کی سخت ضرورت ہے۔ سوپریہ نے کہا کہ بی جے پی جلوس کے درمیان ایک سکھ نوجوان کی پٹائی، منیش شکلا کا قتل اور مرشد آباد ضلع سے القاعدہ کے مبینہ اراکین کی گرفتاری کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہی وقت ہے کہ بنگال میں صدر راج نافذ کیا جائے۔ مغربی بنگال کانگریس کے لیڈر پردیپ بھٹاچاریہ نے کہا کہ بی جے پی لیڈران بنگال میں صدر راج کے نفاذ کی بات کر کے ممتا حکومت پر دباؤ بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ مغربی بنگال میں امن وامان یقینی طور پر خراب ہوا ہے لیکن اس حد تک نہیں کہ صدر راج کے نفاذ کی ضرورت ہے۔

بہار واتر پردیش کی لڑکیوں پر ہونے ظلم وزیادتی کی

جلگاؤں میں سبھی جماعتوں ومذہبی وفد نے پرزور مذمت کی

جلگاؤں (سعید فیصل) بہار واتر پردیش میں لڑکیوں پر ہوئے ظلم وزیادتی کے واقعات کی یہاں سبھی جماعتوں و مذاہب کے سماج برادران وبہنوں کے وفد نے سیاہ ماسک لگا کر پرزور مذمت کی ہے۔ اس معاملے میں صدر جمہوریہ ہند انھوں نے بذات خود توجہ دے کر خاطیوں پر فوری طور پر کاروائی کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ ضلع کلیکٹر انھیں مکتوب دے کر مطالبہ کیا گیا ہے۔ جھانسی کی رانی لکشمی بائی ان کی یوم سالگرہ کے موقع پر انھیں خراج تحسین دیا گیا۔ ضلع کلیکٹر انھیں مکتوب دینے کے موقعہ پر کوآرڈینیٹر فاروق شیخ، سماجی انصاف شعبہ راشٹروادی کانگریس کی پرتیبھا شرما ساتھ، ابھید فاؤنڈیشن کی ویشالی جھالٹے، منیار برادری کی شہناز نسین، انھی فاؤنڈیشن کی شبانہ سید، مرکز کلب کی طاہرہ نعیم، مظہر خان، سقلگر برادری کے انور خان، روشنی ایجوکیشن کے طاہرہ شیخ، نسرین شیخ شکیل، کامریڈ عقیل پٹھان، رضوان حارث، مجاہد خان، حسین خان وغیرہ ذمہ دار مرد وخواتین کثیر تعداد میں موجود تھے۔

میرٹھ کے رسول پور میں سیلنڈر حادثہ میں تباہ ہونے والوں کے اہل خانہ سے ملاقات

جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے متاثرین سے ملاقات کر کے ان ہر ممکن پہنچانے کی یقین دہانی کرائی

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ میرٹھ کے پھلاؤدہ تھانہ کے تحت واقع گاؤں رسول پور میں مکان میں سیلنڈر پھٹنے کی وجہ سے بڑا حادثہ ہوگیا تھا، اس دھماکے میں پانچ لوگوں کے گھر تہس نہس ہوگئے، تین لوگوں کی جانیں موقع واردات پر ہی ختم ہوگئیں، جب کہ کئی لوگ زخمی ہیں اور زیر علاج ہیں۔ اہل خانہ انتہائی کسمپرسی میں ہیں، اس درمیان کچھ میڈیا اور ایجنسیاں اسے غلط طریقے سے بلاسٹ وغیرہ جوڑنے کی کوشش کررہی ہیں۔ آج صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری اور جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ کے ایک وفد نے متاثرہ گاؤں کا دورہ کیا اور متاثرین سے ملاقات کر کے حالات کا مکمل جائزہ لیا۔ اس درمیان وفد نے زخمی لوگوں سے بھی ملاقات اور ان کو صبر کی تلقین کی۔ سردست متاثرہ خاندانیں انسانی ہمدردی اور ضروریات حیات سے متعلق اشیاء، سردی کے کپڑے کے ضرورت مند ہیں، ساتھ ہی سرکاری امداد کے لیے قانونی رہنمائی اور زخمیوں کے مکمل علاج ومعالجہ، مکانات کی تعمیر نو وغیرہ کے مسائل ان کے سامنے ہیں، اس حادثے میں نو بچے بھی زخمی ہیں، مرحوم شاری اہلیہ دہلی کے صفدر جنگ میں زیر علاج ہے۔ وفد کی سربراہی کررہے جمعیۃ علماء ہند کے سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی نے بتایا کہ متاثرین سے ملاقات کرنے کے بعد ان کے حالات کا ادراک کیا گیا ہے اور ان کو یقین دلایا گیا ہے کہ ان کی ضرورتوں کی تکمیل کے سلسلے میں جمعیۃ اپنی بساط کے مطابق مدد کرے گی۔ وفد میں سربراہ کے علاوہ قاری محمد ذاکر سکریٹری جمعیۃ علماء مغربی اتر پردیش، حاجی محمد یوسف منیم جی شیوہار، قاری احمد عبداللہ رسول پوری، بھائی محمد عابد دہلی، مولانا عبدالہادی وغیرہ شامل تھے۔

کرناٹک میں سی سی بی ٹیم نے چھاپہ مار کر پندرہ لاکھ روپے مالیت کے ڈرگ ضبط کئے

اڈوپی، 20 نومبر (یو این آئی) مرکزی کرائم برانچ (سی سی بی) کے ایڈیشنل پولس سپرنٹنڈنٹ کمار چندر کی رہنمائی میں ایک خصوصی ٹیم نے جمعہ کو اڈوپی میں 462 ایم ڈی ایم اے ڈیبلیٹ اور پندرہ گرام ہائیڈروکینبس ڈرگ ضبط کی۔ پولس نے آج بتایا کہ گزشتہ دو مہینوں میں ابھی تک خصوصی ٹیم نے ڈرگ پکڑنے کے لئے پانچ مرتبہ چھاپے مارے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملنے کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے ٹیم نے جہاں چھاپے مارے وہاں نشیلی دواؤں کو اکٹھا کیا گیا تھا۔ پولس نے تقریبا پندرہ لاکھ روپے کی نشیلی دواؤں کو ضبط کیا ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولس بھرت ایس ریڈی، پولس سپرنٹنڈنٹ منجوناتھ ایم گوڈا، اڈوپی کے معاون ڈرگ کنٹرولر ناگراج، محکمہ تعلیم سے شکر اور پردیپ کمار اور منی پال پولس تھانے کے اہلکار شامل تھے۔ پولس نے ابھی تک کسی کے گرفتار کرنے کی بات نہیں بتائی ہے۔

ایمیزون پرائم ویڈیو نے سنز آف دارائل کا ٹیزر جاری کیا

ممبئی، 20 نومبر (ایم ملک) اصل سیریز چار دسمبر کو جاری ہوگی، ٹورنامنٹ کے ساتویں سیزن کے ساتھ ایبیشک بچن کی ملکیت میں پروکبڈی لیگ ٹیم کے دلچسپ اور داخلی اور پرتفریح سفر کا آغاز ہوتا ہے۔ ہندوستان کے ممتاز ممبران اور 200 سے زیادہ ممالک اور خطوں 4 دسمبر 2020 کو جے پور پنک پینتھرس دیکھ سکتے ہیں۔ ایمیزون پرائم نے تازہ ترین اور خصوصی فلموں، ٹی وی شوز، اسٹینڈ اپ کامیڈی، ایمیزون اوریجنلز کی لامحدود مفروضی کے ساتھ ناقابل یقین قیمت پیش کی، اعلیٰ سودوں کے لئے، بھارت سے مصنوعات کے اعلیٰ انتخاب پر ایمیزون پرائم میوزک کے توسط سے مفت موسیقی سنیں۔ فوری رسائی، پرائم گیمنگ کے ساتھ پرائم ریڈنگ اور موبائل گیمنگ کے مشمولات کے ساتھ لامحدود ریڈنگ، صرف 129 روپے ماہانہ میں دستیاب ہے۔ کھیل میں کھلاڑیوں کی چھلانگ کی طرح، کبڈی کا کھیل بھی بھارت کی دوسری سب سے زیادہ دیکھی جانے والی اسپورٹس لیگ بن گیا ہے۔ دنیا بھر کی معروف اسپورٹس ٹیموں سے کھیلوں کی دستاویزی فلموں کے ساتھ سامعین حاصل کرنے کے لئے مشہور، ایمیزون پرائم ویڈیو نے آج اپنے آنے والے ایمیزون اصل شو سنز آف دارائل: جے پور پنک پینتھرس کے ٹیزر کی نقاب کشائی کی۔ یہ 4 دسمبر کو پرائم ویڈیو پر رواں دواں ہے، اس دستاویزی فلم میں جے پور پنک پینتھرس کا سفر اور ٹورنامنٹ کے ساتویں سیزن کی شان ہے۔

شیو شنکر نے ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست داخل کی

کوچی، 20 نومبر (یو این آئی) کیرالہ کے وزیر اعلیٰ کے سابق پرنسپل سکریٹری ایم شیو شنکر نے جمعہ کے روز یہاں ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈ

صحت کے شعبے میں روزگار اور مہارتوں کی ترقی پر

27/نومبر کو آن لائن رہنمائی اجلاس

ناندیڑ: 20/نومبر۔(ورق تازہ نیوز) ضلع ہنر ترقی ڈولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ گائیڈنس سینٹر نے ناندیڑ ضلع کے نوجوانوں کے لئے جمعہ 27 نومبر 2020 کو شام 4 بجے سے شام 5 بجے تک "ویلتھ سیکٹر میں روزگار کے مواقع اور ہنر ترقیاتی اسکیم" کے سلسلے میں آن لائن رہنمائی سیشن کا انعقاد کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر، ڈسٹرکٹ اسکل ڈولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ گائیڈنس سنٹر مسز رینوکا کملواڑ نے ضلع کے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں سے آن لائن رہنمائی سیشن میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

بھارت جوڑو یوا اکیڈمی کے ماہر بانی، ڈاکٹر بیل گھوڑے "صحت کے شعبے میں روزگار کے مواقع اور مہارت کی ترقی اسکیم" کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں گے۔ اس رہنمائی اجلاس میں شرکت کے لئے ان ہدایات پر عمل کریں۔

https//:meet.google.com/tft-farj-qxd

لنک پر کلک کریں۔ اگر آپ نے پہلے ہی گوگل میٹ ایپ کو انسٹال نہیں کیا ہے تو آپ اسے انسٹال کریں۔ ایک بار جب آپ گوگل میٹ ایپ کے ذریعے رابطہ قائم کرلیں تو، شامل ہونے کے لئے جوائن پر کلک کریں۔ اس سیشن میں حصہ لینے کے لئے 10 منٹ قبل شامل ہوں۔ جیسے ہی آپ فراہم کردہ لنک سے رابطہ کرتے ہیں اپنے ویڈیو اور مائک کو بند کردیں۔ اگر سیشن کے اختتام پر آپ کے ذہن میں کوئی سوالات ہیں تو، مائک شروع کریں اور فوری طور پر مائک کو بند کردیں۔ مزید معلومات کے لئے، براہ کرم ڈسٹرکٹ اسکل ڈولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ گائیڈنس سنٹر، ناندیڑ سے فون نمبر 02462251674 پر رابطہ کریں۔

ناندیڑ کے شہریان کیلئے تشویشناک خبر

دیوالی کے بعد کورونا پازیٹیو کیسز میں دوگنا اضافہ

ناندیڑ: 20/نومبر۔(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں دیوالی کے بعد آج کورونا کے مریضوں کی تعداد میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ ورنہ روزانہ 30 تا 40 کے درمیان ہی نئے پازیٹیو مریض مل رہے تھے لیکن آج شام موصولہ رپورٹ کے مطابق ناندیڑ ضلع میں کورونا مریضوں کی تعداد میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ آج جمعہ 20 نومبر کورونا رپورٹ کے مطابق ضلع میں 37 کورونا سے متاثرہ افراد کو اسپتال سے فارغ کردیا گیا ہے۔ جبکہ 76 افراد کے متاثر ہوئے ہیں ان میں سے 41 آر ٹی پی آر ٹیسٹنگ اور اور 35 اینٹیجن کٹس ٹیسٹنگ میں پازیٹیو پائے گئے ہیں۔ آج آر ٹی پی سی آر کے معائنے میں ناندیڑ میونسپل کارپوریشن حدود کے علاقوں میں 40 اور نائیگاوں میں 1 اس طرح کل 41 پازیٹیو معاملے سامنے آئے جبکہ اینٹیجن ٹیسٹ میں ناندیڑ میونسپل کارپوریشن حدود کے علاقوں میں 18، اردھاپور میں 3، کنوٹ میں 1، لوہا میں 1، ناندیڑ دیہی میں 3، بھوکر میں 5، مکھیڑ میں 3 اور نائگاؤں میں 1 مریض پازیٹیو پایا گیا۔ آج ایک بھی متاثر مریض کی موت نہیں ہوئی۔ آج کل 1 ہزار 424 رپورٹس میں سے 1 ہزار 301 رپورٹیں منفی آئیں۔ اس طرح ضلع میں اب متاثرین کی مجموعی تعداد 19 ہزار 849 ہوگئی ہے، جن میں سے 18 ہزار 819 افراد کو طبی امداد کے بعد فارغ کردیا گیا ہے۔ اب اسپتال میں کل 291 مریض زیر علاج ہیں اور ان میں سے 17 کی حالت تشویشناک ہے۔ آج کی رپورٹ میں کسی بھی زیر علاج مریض کے فوت ہونے کی کوئی خبر نہیں ہے۔ اب ضلع میں کورونا مرض سے 543 افراد لقمہ اجل بنے ہیں۔ آج صحت یاب ہونے والے مریضوں کی تفصیل اس طرح ہے۔ کارپوریشن کے تحت گورنمنٹ میڈیکل کالج وشنوپوری 3، دیگلور کوڈ ہسپتال اور ہوم آئسولیشن 6، نجی ہسپتال 10، ڈسٹرکٹ ہسپتال کوڈ ہسپتال ناندیڑ 3، مکھیڑ کوویڈ ہسپتال اور ہوم آئسولیشن 1، این آر آئی بلڈنگ اور ہوم آئسولیشن 14 سمیت مجموعی طور پر 37 متاثرین کو ڈسچارج دیا گیا۔ ناندیڑ میں صحت یاب مریضوں کی تعداد کا تناسب 94.81 فیصد تک پہنچ گیا ہے آج شام تک وشنوپوری کے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں 172 بیڈ اور 78 بیڈ ڈسٹرکٹ ہسپتال کوڈ اسپتال میں خالی ہے۔

مہاراشٹر میں 23/نومبر سے اسکولس کی کشادگی کا معاملہ

حکومت، انتظامیہ کے متضاد بیانات سے اساتذہ میں تذبذب

لاتور (محمد مسلم کبیر) ریاست مہاراشٹر کے محکمہ تعلیمات نے ایک سرکیولر کے ذریعے ریاست کے جماعت نہم تا دوازدہم کے تمام جماعتوں کی تدریس کے لئے مختلف شرائط کے مدنظر اسکول کی کشادگی کا اعلان کیا ہے۔ تاہم اس کے لئے اولیائے طلباء ▯ کی رضامندی اور دقیق مضامین جیسے انگریزی، ریاضی اور سائنس کے مدرسین کی کوویڈ جانچ لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس کے لئے ضلعی اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے سرکاری اسپتالوں میں جانچ کروانے کا نظام الاوقات بھی سوشیل میڈیا پر شیئر کیا۔ سیکڑوں اساتذہ کی کوویڈ جانچ 23/نومبر تک ناممکن ہے اور دوسری بات بیشتر اولیائے طلباء ▯ اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے کے حق میں نہیں ہیں۔ تیسری بات اگر بالفرض اگر حکومت وشعبہ تعلیمات کی ایماء ▯ پر اسکول کھولے جائیں اور حسب احکامات درس وتدریس شروع کی جائے تو ایک ہی مضمون کو آج نصف اور کل نصف طلباء کو پڑھانا اساتذہ کے ہی ذہانت کا امتحان ثابت ہوگا۔ ریاست مہاراشٹر کی وزیر تعلیمات ورشا گائیکواڑ نے آج اعلان کیا ہے کہ 23/نومبر سے اسکولس کی کشادگی کا معاملہ مقامی انتظامیہ اور ماحول کی مناسبت پر منحصر ہے۔ اس تعلق سے کسی قسم کی زبردستی یا حتمی فیصلہ نہیں ہے۔ اب چونکہ ممبئی میں یکم جنوری 2021 سے اسکولس کی کشادگی کا فیصلہ مقامی انتظامیہ نے لیا ہے اسی طرح کا فیصلہ خود ریاستی حکومت لے سکتی ہے۔ ریاست میں کورونا کی دوسری لہر آنے کا خدشے کا اظہار خود ریاست کے وزیر اعلی ادھو ٹھاکرے اور وزیر صحت عامہ نے کیا ہے تو پھر مدارس کی کشادگی میں اتنی عجلت چہ معنی دارد؟ اس طرح کے سوالات عوام اور اساتذہ کی جانب سے کئے جارہے ہیں۔ ایک طرف ریاست کے وزیر تعلیم ورشا گائیکواڑ کا بیان کہ اسکولس کی کشادگی میں کوئی زبردستی نہیں اور دوسری طرف مقامی اور ضلعی انتظامیہ کا اساتذہ اور تعلیمی اداروں سے اسکولس کشادگی کے لئے مختلف حربوں کا استعمال، پھر اس پر طرہ یہ کہ ممبئی میں یکم جنوری 2021 سے اسکولس کشادگی کا اعلان، ان ساری باتوں سے اساتذہ، اولیائے طلباء میں تذبذب پایا جارہا ہے۔

اسٹے کے باوجود میونسپل کارپوریشن عملے کی برقی چوک میں دوکانوں کیخلاف کاروائی

50 ہزار کا سامان ضبط' متعلقہ افسران کے خلاف کاروائی کا مطالبہ

ناندیڑ: 20/نومبر۔(ورق تازہ نیوز) قدیم شہر کے برقی چوک میں واقع دو املاک کا معاملہ کئی سالوں سے عدالت میں زیر سماعت ہے اور اس معاملے میں ناندیڑ دیوانی عدالت نے عارضی طور پر اسٹے آرڈر بھی دیا ہے اسکے باوجود آج میونسپل کارپوریشن کا عملہ ان دوکانوں کو منہدم کرنے کیلئے پورے عملے کیساتھ پہنچ گیا اور دونوں دوکانوں کے کچھ حصے کو توڑ بھی دیا لیکن دوکانداروں کے وکیل شری منا ٹھکر نے کارپوریشن عملہ کو دیوانی عدالت کے اسٹے آرڈر کی کاپی دکھائی اور میونسپل کمشنر کو بھی فی الفور اس بات سے واقف کروایا جس کے بعد کارپوریشن کا عملہ واپس لوٹ گیا۔ املاک نمبر 114-2-5 کے مالک فیصل بن مسعود چاوس ساکن عرب گلی ناندیڑ نے اس ضمن میں ناندیڑ کے ایس پی کو آج 20 نومبر کو ایک میمورنڈم دیتے ہوئے کارپوریشن کے عملہ کے خلاف کاروائی مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ برقی چوک میں انکی بینار پان شاپ نام سے دوکان ہے جس کا بلدیہ نمبر 114-2-5 ہے۔ لیکن کارپوریشن کا عملہ غیر قانونی طریقہ سے اُن کی ملکیت و قبضہ کو نکالنے کیلئے دھمکیاں دے کر تکلیف دے رہا ہے اسلئے ناندیڑ کے دیوانی عدالت میں کارپوریشن کے رٹ پٹیشن نمبر 17/2020 داخل کی گئی اور اس معاملے میں دیوانی عدالت نے عارضی طور پر حکم متائی (اسٹے آرڈر) دیا ہے، اس کے باوجود آج 20 نومبر کو صبح دس بجے میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی کمشنر و دیگر ملازمین کا عملہ اتوارہ پولس کے بندوبست میں دوکان کے پاس پہونچ گیا اور دوکان کا سامان ضبط کرلیا اس کے علاوہ توڑ پھوڑ بھی کی۔ تقریبا 50 تا 60 ہزار روپیوں کا مال کارپوریشن کا عملہ اپنے ساتھ لے گیا۔ فیصل چاوس کے مطابق انکے پڑوس میں واقع املاک نمبر 2-5-115 کو خالی کرایا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ کارپوریشن کی یہ کاروائی عدالتی احکام کی خلاف ورزی ہے اسلئے مذکورہ سرکاری افسران و ملازمین کے خلاف مقدمہ درج کرکے قانونی کاروائی کی جائے ورنہ مجبوراً مجھے خودسوزی کا راستہ اختیار کرنا پڑے گا۔ جس کیلئے مذکورہ افسران ذمہ دار رہیں گے۔

26 نومبر کو یوم جہیز بندی منانے کی اپیل

ناندیڑ: 20/نومبر۔(ورق تازہ نیوز) محکمہ خواتین و بچوں کے سرکلر 28 جولائی 2006 کے مطابق یوم جہیز بخلاف 26 نومبر 2020 کو تمام سرکاری، نیم سرکاری دفاتر، محکمہ جاتی اداروں میں منایا جائے۔ جہیز بندی کے تعلق سے بھی حلف اٹھائیں اور اس دن سے جہیز بندی ہفتہ منائیں۔ اس طرح کی اپیل ڈسٹرکٹ ویمن اینڈ چائلڈ ڈولپمنٹ آفیسر ناندیڑ نے کی ہے۔

15 سال سے عمر کے کھلاڑی بین الاقوامی کرکٹ نہیں کھیل سکتے: آئی سی سی

دبئی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق اب 15 سال سے کم عمر کے کھلاڑی بین الاقوامی کرکٹ نہیں کھیل سکتے۔ تفصیلات کے مطابق انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے کھلاڑیوں کو بین الاقوامی کرکٹ کھیلنے کے لیے عمر کی پالیسی متعارف کرائی ہے جس کے مطابق بین الاقوامی سطح پر کھیلنے کے اہل ہونے کے لیے کرکٹر کی عمر کم از کم 15 سال ہونا ضروری ہے۔ آئی سی سی نے کھلاڑیوں کی حفاظت میں بہتری لانے کے لیے بین الاقوامی کرکٹ کے لیے کم سے کم عمر کی پابندیاں متعارف کروانے کی تصدیق کی ہے جس کا اطلاق آئی سی سی ایونٹ، باہمی کرکٹ اور انڈر 19 کرکٹ سمیت تمام کرکٹ میں ہوگا اور یہ اصول مردوں، خواتین اور انڈر 19 کرکٹ میں ہر ایک کے لیے لاگو ہوگا۔ دوسری جانب انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے کہا ہے کہ کچھ وجوہات کی بناء پر اگر کسی ملک کا کرکٹ بورڈ عالمی سطح پر اپنے 15 سال سے کم عمر کھلاڑی کو کھلانا چاہتے ہیں تو انہیں اس کے لیے آئی سی سی کو درخواست دینی ہوگی جس میں وہ تمام وجوہات سے آگاہ کریں گے جس کے بعد آئی سی سی اُس کھلاڑی کی صلاحیت دیکھتے ہوئے اُسے اجازت نامہ دے گی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل آئی سی سی کی جانب سے کھلاڑیوں کی عمر سے متعلق کسی قسم کی کوئی پابندی عائد نہیں تھی۔ یاد رہے کہ سال 1996 سے 2005 کے درمیان سات ٹسٹ اور 16 ونڈے میچ کھیلنے والے پاکستان کے حسن رضا کے پاس سب سے کم عمری میں بین الاقوامی کرکٹ کھیلنے کا ریکارڈ ہے۔ دائیں ہاتھ کے بیٹسمین نے ٹسٹ کیریئر کا آغاز 14 سال کی عمر میں کیا تھا۔

لاک ڈاؤن سے قبل کا ویزا کارآمد ہوگا

ریاض۔ سعودی عرب میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کیلئے نافذ لاک ڈاؤن کے خاتمے کے بعد حالات معمول پر آنے لگے ہیں۔ کورونا کے نئے معاملات مسلسل کم ہورہے ہیں۔ اسی تناظر میں بین الاقوامی پروازوں کی بحالی بھی مرحلہ وار جاری ہے۔ موجودہ صورتحال کے حوالے سے قارئین نے اپنی مشکلات اور مسائل کے متعلق تفصیلات حاصل کرنا شروع کردیا ہے۔ جہاں تک نئے ویزے پر سعودی آنے کا معاملہ ہے تو اس حوالے سے کوئی خاص رکاوٹ نہیں بلکہ موجودہ ویزا کارآمد ہے تو پہلی فلائٹ بک کرکے سعودی عرب آسکتے ہیں تاہم آنے سے قبل بیرون ملک باشندوں کو کورونا ٹسٹ لازمی کرانا ہوگا جس کا دورانیہ مملکت آمد سے 72 گھنٹے سے زیادہ نہ ہو۔ سعودی آنے والوں کیلئے کارآمد ویزا اور کورونا ٹیسٹ رپورٹ ہے جس میں کوویڈ 19 نتیجہ منفی ہونا لازمی ہے۔

جا.क्र. मनपा/क्षे.का.3/9389/2020-21
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दि. 11-11-2020

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. क्षे.का.क्र.03/68/40/20-21

प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की, **श्री श्रीराम उध्दवराव मेडेवार मेडेवार, दिपक शामसुंदर मालिवाल,राजेश सुरेंद्रकुमार मालीवाल रा.औद्योगिक वसाहत,नांदेड** यांनी या कार्यालयात आजे सादर केला आहे की, सीटी सर्व्हे.न.- पैकी /गाव नमुना सात सिट नं.6027 पैकी प्लॉट क्र. 24-C ज्याचा महानगरपालिका **जुना मा.क्र.**1-16-18 **नवीन मा.क्र.1-25-28/1A (पौन नं.40301125001) श्री गणेश हनमंतराव चौगुले** यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून अर्जदाराने अर्जदाराने **सब लीज डीड दस्त क्र.3307 दि. 17.05.2019** च्या आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. मुदतीत वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा- **पुर्वेस** - Road.
पश्चिमेस - Plots No. 35-c
दक्षिणेस - Plots No. 25-c.
उत्तरेस - Road.

सहाय्यक आयुक्त,
क्षेत्रीय कार्यालय क्र.03, शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

ناندیڑ کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت کی جانب سے

کورونا بہادروں کو سرٹیفکیٹ وشال پوشی کے ذریعہ تہنیت

ناندیڑ۔20 نومبر (راست) ناندیڑ کانگریس کمیٹی شعبہ اقلیت کی جانب سے آجشہر کے نیا مونڈھا کانگریس دفتر پر آج شہر وضلع کے مختلف سماجی، رفاہی، فلاحی خدمات انجام دینے والے ذمہ داران کا پھول وشال پوشی سے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر آل انڈیا تنظیم انصاف کے ذمہ داران کا بھی کووڈ 19 کے موقع پر شہر و اطراف واکناف تعلقہ جات میں کئے گئے رفاہی، فلاحی، سماجی خدمات کو دیکھتے ہوئے ان ذمہ داران کا بھی پرتپاک استقبال کانگریس پارٹی کے ایم ایل سی امرناتھ راجورکر، سابقہ ایم ایل اے ڈی پی ساونت، ناندیڑ بلدیہ عظمی کی خاتون میئر مویتی ایوینکر، ڈپٹی میئر مسعود احمد خان، کارپوریٹر عبدالستار، کارپوریٹر شیر علی، کارپوریٹر شمیم عبداللہ، کانگریس پارٹی کے سرگرم ذمہ دار اظہر قریشی، کارپوریٹر محمد منتجب الدین، کارپوریٹر عبدالغفار، کارپوریٹر چاند پاشاہ قریشی، رحیم احمد خان و دیگر کئی ذمہ داران کے موجودگی میں عمل میں آیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں کانگریس اقلیتی سیل کے شمال صدر محمد زبیر احمد نائب صدر محمد شفیق، رفیق پٹھان، سلیم خان، جنرل سیکریٹری ساجد خان، محمد عمران، سنگھک محمد رشید، سید ابرار نے کافی کوشش کئے۔ واضح ہو کہ آل انڈیا تنظیم انصاف کے ضلع صدر عبدالبشیر ماجد و تنظیم کے گرلز و بائزونگ کی جانب سے کورونا جیسے مہلک مرض کے قہر کے دوران جب ایک فرد دوسرے فرد سے ملنے سے بھی گریز کررہا تھا تب تنظیم انصاف ضلع ناندیڑ کے ذمہ داران نے اپنی خدمات کو انجام دینے کا غیر معمولی کام انجام دیا۔ تنظیم انصاف کے ذمہ داران نیشبر و دیگر علاقہ جات میں ڈور ٹو ڈور پنچ کرلوگوں کے درمیان میں کووڈ 19 سے متعلق پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کو دور کرنے کا کام انجام دیا۔ اسی طرح آل انڈیا تنظیم انصاف کی جانب سے شہر میں بلڈ ڈونیشن کیمپ، سرکاری اسپتال میں غریب مریضوں کی تیمارداری و پھلوں کی تقسیم کے علاوہ دیگر کئی رفاہی، فلاحی، سماجی خدمات کو انجام دینے کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ اسی پس منظر میں آج ناندیڑ ضلع وشہر کانگریس کمیٹی دفتر نیا مونڈھا علاقہ میں کانگریس پارٹی کے ذمہ داران کے ہاتھوں آل انڈیا تنظیم انصاف کے ذمہ داران کی خدمات کی ستائش کرتے ہوئے گلپوشی کی گئی۔ اس موقع پر آل انڈیا تنظیم انصاف کے ضلع صدر عبدالبشیر ماجد، نائب ضلع صدر معین قریشی، تنظیم انصاف کے گرلز ونگ کی صدر کائنات فردوس، کارگذار صدر سیدہ مہوین، بائزونگ کے شہر صدر محمد اظہر الدین، عامر ارسیل، محمد نجید، احمد پٹھان، محمد رفیع احمد و دیگر ذمہ داران موجود تھے۔

روہت شرما نے فٹنس ٹریننگ شروع کردی

بنگلورو۔ آسٹریلیائی دورہ کی تیاری کرنے والے ہندوستانی ٹیم کے جارحانہ اوپنر روہت شرما نے یہاں نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں اپنی فٹنس کی ٹریننگ کا آغاز کیا۔ روہت آسٹریلیائی دورے کے لئے ہندوستان کے محدود اوورز اسکواڈ کا حصہ نہیں ہیں اور فائنل کے علاوہ آئی پی ایل کے دو مقابلوں میں ممبئی انڈینز کی نمائندگی کے بعد سلیکٹرز نے انہیں نظر ثانی شدہ ٹسٹ اسکواڈ میں شامل کیا، حالانکہ روہت نے کہا کہ وہ بالکل ٹھیک ہیں لیکن بی سی سی آئی نے محسوس کیا کہ اسے آئی پی ایل کے دوران عضلات میں جکڑن سے صحت یاب ہونے کے لئے مزید وقت درکار ہے۔ روہت نے آئی پی ایل کے فائنل میں بھی روانی کے ساتھ 68 رنز بنائے تھے جس کی بدولت ان کی ٹیم نے ایک بڑے فرق سے فائنل میں دہلی کے خلاف کامیابی حاصل کی تھی۔ روہت کی فٹنس اور بھی زیادہ اہم ہوئی ہے کیونکہ آسٹریلیا میں پہلے ٹسٹ کے بعد مستقل کپتان ویرات کوہلی دستیاب نہیں ہوں گے کیونکہ ان کی اہلیہ انوشکا شرما اور وہ اپنی پہلی اولاد کی توقع کررہے ہیں۔ روہت شرما نے اپنی قیادت میں ممبئی انڈینز کو 5 ویں مرتبہ آئی پی ایل خطاب جتوایا ہے۔ علاوہ ازیں سینئر فاسٹ بولر ایشانت شرما جو این سی اے میں اپنی مکمل صحت یابی کیلئے محنت کررہے ہیں انہوں نے چیف سلیکٹر سنیل جوشی اور این سی اے کے سربراہ راہول ڈریوڈ کی نگرانی میں اپنی تیاریوں کو تیز کردیا ہے۔

حضرت ٹیپو سلطانؒ کی یوم پیدائش کے ضمن میں

محبوب نگر، نوری چوک علاقہ میں بلڈ ڈونیشن کیمپ

ناندیڑ۔20 نومبر (راست) فیروز لالہ متر منڈل ناندیڑ کی جانب سے خون کے عطیہ کا کیمپ حضرت ٹیپو سلطانؒ کے یوم پیدائش کے ضمن میں شاہ رخ لالہ کی زیر نگرانی میں فیروز خان لالہ متر منڈل کے جانب سے شہر کے محبوب نگر، نوری چوک علاقہ میں منعقد کیا گیا۔ جس میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے مہاراشٹرا جنرل سیکریٹری و مرہٹواڑہ صدر فیروز خان لالہ نے شرکت درج کی، واضح ہو کہ حضرت ٹیپو سلطانؒ ایک متقی پرہیزگار اور نیک صفت بزرگ تھے۔ آپ نماز، روزے اور شریعت کے بہت پابند انسان تھے۔ آپ کو انگریزوں سے شدید نفرت تھی۔ رعایا کی خوش حالی اور انگریزوں کو ہندوستان سے باہر نکال پھینکنا آپ کا عظیم مقصد تھا۔ ان کی اسی عظیم خدمات کو دیکھتے ہوئے آج فیروز لالہ متر منڈل ناندیڑ کی جانب سے حضرت ٹیپو سلطانؒ کی یوم پیدائش کے ضمن میں شاہ رخ لالہ کی زیر نگرانی میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مجلس اتحاد المسلمین کے ناندیڑ جنرل سیکریٹری عبدالکلیم رمضانی، سہیل پٹیل، شیخ موسیٰ بھائی و دیگر ذمہ داران موجود تھے۔ نوری چوک علاقہ میں منعقدہ بلڈ ڈونیشن کیمپ میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کرتے ہوئے خون کا عطیہ دیا اور کیمپ کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں شاہ رخ لالہ، شیخ علیم، نور پٹھان، شیخ ندیم محمد عرفاز، شیخ امجد، شیخ ساجد کا اہم رول رہا ہے۔

مالدہ دھماکہ۔ بی جے پی اور ترنمول کے درمیان تکرار تیز

کلکتہ 20 نومبر (یو این آئی) مالدہ ضلع کے شجاع پور کے "پلاسٹک ری سائیکل" فیکٹری میں ہوئے دھماکے کو لے کر بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے درمیان لفظی جنگ تیز ہوگئی ہے۔ بی جے پی نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت اس معاملے کی صحیح جانچ کرسکے گی۔ ریاستی حکومت کے زیر نگرانی اس معاملے کی صحیح جانچ نہیں ہوسکتی ہے۔ دوسری جانب ترنمول کانگریس نے کہا ہے کہ بی جے پی اس پورے معاملے کو فرقہ وارانہ شکل دینا چاہتی ہے تاکہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں فائدہ حاصل کیا جائے۔ جمعرات کو مالدہ ضلع کے شجاع پور میں پلاسٹک کی فیکٹری میں ہونے والے دھماکے میں 6 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ بی جے پی نے اس کی این آئی اے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ریاستی بی جے پی کے صدر دلیپ گوش نے کہا کہ ہمارے خیال میں مالدہ دھماکے کی تحقیقات میں مرکزی مداخلت کی ضرورت ہے۔ صرف مرکزی ایجنسیاں ہی غیر جانبدارانہ طور پر اس معاملے کی تحقیقات کرسکتی ہیں۔ ریاستی پولس اس معاملے کی تحقیقات کرنے کے بجائے اس کو چھپانے کی کوشش کرسکتی ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا و اس دھماکے کے ذمہ داروں کی شناخت کی جانی چاہئے اور انہیں سزا دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ دھماکہ صرف بنگال میں ہی کیوں ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں غیر قانونی بم سازی کے کارخانے جگہ جگہ قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بم دھماکے مغربی بنگال میں باقاعدہ کاروبار بن چکا ہے۔ ہر دوسرے دن، ریاست میں بم دھماکے کا ایک واقعہ رونما ہوتا ہے۔ ریاست ترنمول کانگریس کے دور حکومت میں بم بنانے کی غیر قانونی فیکٹری کا مرکز بن چکا ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور بنگال کے انچارج کیلاش وجیے ورگی نے کہا کہ پارٹی مرکزی وزارت داخلہ کو خط لکھے گی اور حقیقت کو سامنے لانے کے لئے این آئی اے کی تحقیقات کی درخواست کرے گی۔ ترنمول کانگریس نے پہلے ہی این آئی اے کی تحقیقات کی ضرورت کو مسترد کردیا ہے، پارٹی نے بی جے پی پر الزام عائد کیا کہ وہ اسمبلی انتخابات سے قبل اس معاملے کو فرقہ وارانہ بنانے کی کوشش کررہی ہے۔ ریاستی وزیر برتیہ باسو نے کہا کہ بی جے پی اسمبلی انتخابات سے قبل اس مسئلے کو فرقہ وارانہ بنانے کی کوشش کررہی ہے۔

ہند۔ آسٹریلیا سیریز میں بولروں کا کلیدی کردار: ظہیر خان

ممبئی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ بولر ظہیر خان کا ماننا ہیکہ مجوزہ ہند۔ آسٹریلیا کی سیریز میں بولروں کا کلیدی کردار ہوگا کیونکہ دونوں ہی ٹیموں میں بہترین بولرس موجود ہیں جو سیریز کے قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم اس وقت آسٹریلیا میں ہے جہاں وہ میزبان ٹیم کے خلاف 3 ونڈے، 3 ٹوئنٹی 20 اور 4 ٹسٹ مقابلوں کی سیریز میں شرکت کررہی ہے اور سیریز کا آغاز 27 نومبر کو ونڈے سے ہوگا۔ ظہیر خان نے کہا ہیکہ اس سیریز میں محمد سمیع، جسپریت بمرا اور چہل اسٹارک کے علاوہ پیٹ کمنس جیسے عالمی معیار کے بولرس ہیں۔

2022 کا خاتون ٹی 20 ورلڈ کپ 2023 میں کھیلا جائے گا

دبئی، 20 نومبر (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جنوبی افریقہ میں 2022 میں ہونے والا خاتون ٹی 20 عالمی کپ کے فروری 2023 میں انعقاد کرانے کی تصدیق کی ہے اس سے پہلے یہ ٹورنامنٹ نومبر 2020 میں کھیلا جانے والا تھا لیکن اب اسے 26-9 فروری 2023 میں کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ آئی سی سی نے کورونا وبا کے ذہن میں رکھتے ہوئے اس سال اگست میں نیوزی لینڈ میں ہونے والے خواتین کے 50 اوور عالمی کپ کو بھی 2021 سے آگے بڑھا کر 2022 میں منعقد کرانے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ خواتین ٹی ٹوئنٹی کرکٹ ٹیم 2022 کیکامن ویلتھ گیمز میں بھی پہلی مرتبہ حصہ لے گی اور آئی سی سی نے اس کے لئے کوالیفکیشن کے عمل کا بھی اعلان کردیا ہے۔ آئی سی سی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 2023 میں خواتین کا کوئی بڑا ٹورنامنٹ مقرر نہیں ہے اور ایسے میں بورڈ نے ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کے لئے کھلاڑیوں کو بہتر تیاری کا وقت دینے کے پیش نظر تاریخوں میں تبدیلی کی ہے۔

ثانیہ مریم پیامات سینٹر
برہم پوری مسجد کے پاس'
منیر کرانہ' پانی کی ٹاکی کے قریب چوپالہ' ناندیڑ
شیخ عبدالستار: 9923951742
सानिया मरीयम पयामात सेंटर
बरहमपुरी मस्जिद के पास मुनिर किराणा चौपाला, पानी की टाकी, नांदेड

مکان کرایہ سے دینا ہے۔
House for Rent
G.Floor One Bed Room Hall, Kitchen & Attach Bathroom
گراونڈ فلور پر ایک بیڈروم اور ہال، کیچن کے ساتھ اٹیچ باتھ روم
پتہ خواجہ غریب نواز دارالعلوم کے پیچھے، سائی نگر، ناندیڑ۔
Cont. 7507840000

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
خاص عربی ڈیزاین کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
झिनत ज्वेलर्स
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

مدرسہ قریشیہ پرائمری وہائی اسکول' منیار گلی ناندیڑ
قریش ایجوکیشن سوسوسائٹی ناندیڑ کی بہترین تعلیمی خدمات کا 45 سالہ کامیاب تجربہ کے بعد اب طلبہ وطالبات کے روشن مستقبل کیلئے بلند عزائم کے ساتھ پلے گروپس سے جماعت ہشتم تک
جدید داخلوں کا آغاز
☆ مدرسہ کی خصوصیات: جدید تعمیر کردہ خوبصورت اور کشادہ عمارت ☆ سی بی ایس ای قوانین کے مطابق وسیع اور دلکش کلاس روم ☆ نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق پلے گروپ اور نرسری کلاسیس کا آغاز ☆ جماعت پنجم اور ہشتم سے **سیمی انگلش کلاسیس** کا نظم ☆ کمزور طلبہ وطالبات کے تعلیمی معیار کو بڑھانے کیلئے تجربہ کار اساتذہ ومعلمات کی اضافی خدمات ☆ تمام تعلیمی لوازمات اور سہولتوں سے مزین اسکول کی عمارت ☆ طلبہ و طالبات کو حکومت کی جانب سے دی جانیوالی تمام اسکیموں کو فائدہ
اپنے نونہالوں کے تابناک اور روشن مستقبل کے لئے
قریشیہ پرائمری وہائی اسکول میں داخلے دلوایئے
منجانب
صدر مدرس
مدرسہ قریشیہ پرائمری وہائی اسکول' منیار گلی ناندیڑ

MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk,